Daily PUBLIC KARACHI
روزنامہ پبلک کراچی
ایڈیٹر انچیف وسیم احمد
جلد 12 | جمعرات 22 اکتوبر 2026ء، 09 جمادی الاول 1448ھ | صفحات 4 | قیمت 5 روپے | شمارہ 211

بدر مفاہمتی یادداشت، پاکستان، ترکیہ، قطر، انڈونیشیا کے دفاعی معاہدے پر دستخط

بدر مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب قطر کے دارالحکومت دوحہ میں منعقد ہوئی، خواجہ آصف نے پاکستان کی نمائندگی کی

بدر مفاہمتی یادداشت کا مقصد فوجی پیداوار، دفاعی صلاحیتوں اور فوجی تربیت کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دینا ہے

دوحہ (مانیٹرنگ ڈیسک) ترکیہ، قطر، پاکستان اور انڈونیشیا نے دفاعی تعاون بڑھانے اور اپنی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لیے ایک معاہدے پر دستخط کر دیے۔ مالی خبر رساں ادارے کے مطابق اس تاریخی معاہدے "بدر مفاہمتی یادداشت" پر دستخط کی تقریب قطر کے دارالحکومت دوحہ میں منعقد ہوئی۔ اس مفاہمتی یادداشت پر پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ آصف، ترکیہ کے وزیر قومی دفاع یاشار گولر، قطر کے نائب وزیر اعظم اور وزیر مملکت برائے دفاعی امور شیخ سعود بن عبدالرحمٰن بن حمد آل ثانی اور انڈونیشیا کے نائب وزیر دفاع یوسٹ جوہری نے دستخط کیے۔ ترک وزارت دفاع کی جانب سے جاری بیان میں پارود (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)



اسلام آباد: وزیر اعظم شہباز شریف سے مالدیپ کے صدر محمد معیز و ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعظم کی مشترکہ پریس کانفرنس، وفود کی سطح پر مذاکرات، تعاون بڑھانے کا فیصلہ، مالدیپ کے صدر کو بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کی جانب سے ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری

بھارت ایران کا ذریعہ پاکستان کا تو چنبیلی آم قدر اصلی کیا جائیگا، شہباز شریف

مالدیپ کے صدر کا وزیر اعظم ہاؤس آمد پر پرتپاک استقبال، پاکستان، مالدیپ کا دوطرفہ تجارتی حجم دو سال میں 13 کروڑ ڈالر سے بڑھا کر 20 کروڑ ڈالر تک لے جانے پر اتفاق

60 سالہ تعلقات باہمی دوستی کی بنیاد پر قائم ہیں، صدر معیزو، عالمی سطح پر تسلیم شدہ معاہدوں پر عمل درآمد ذمہ داری، پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنا برداشت نہیں کیا جائیگا، وزیر اعظم

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پانی پاکستان کی ریڈ لائن ہے، بھارت نے پانی روکا تو اسے جنگی اقدام تصور کیا جائے گا، پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے نہیں دیں گے۔ یہ بات انہوں نے مالدیپ کے صدر کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس میں کہی۔ قبل ازیں وزیر اعظم شہباز شریف اور مالدیپ کے صدر کے درمیان وفود کی سطح پر مذاکرات ہوئے اور 20 مفاہمتی یادداشتوں کا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

مشیر اوقاف مولانا طیب قریشی کی پشاور میں لنڈی ارباب آمد

دکھ کی گھڑی میں غمزدہ خاندان کے ساتھ ہیں، مولانا طیب قریشی

پشاور (خصوصی رپورٹر) مشیر برائے اوقاف، حج، مذہبی و اقلیتی امور مولانا طیب قریشی نے پشاور کے علاقے لنڈی ارباب کا دورہ کیا جہاں انہوں نے مائیکرو وائلٹ حملے کے نتیجے میں شہید ہونے والے پاعث قاضی فکر کے اہل خانہ سے تعزیت کی اور مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی۔ مولانا طیب قریشی نے قاضی فکر کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ صرف انسانی جان کا نہیں بلکہ ناقابل تلافی نقصان ہے اور دکھ کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ میئر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

ٹرمپ ٹیرف کے قیامت خیز سائے، شہری کا حق دعویٰ ختم نہیں ہو سکتا، ہائیکورٹ لاہور

ہتک عزت کا دعویٰ مدت معیاد کی بنیاد پر خارج کرنے کا حکم کالعدم، کیس میرٹ پر فیصلے کے لیے ٹرائل کورٹ کو واپس بھجوا دیا گیا

سول عدالت کی جانب سے دعویٰ واپس کیے جانے کے بعد اپیل کنندہ نے 13 نومبر 2025ء کو متعلقہ ٹریبونل سے رجوع کیا تھا

لاہور (پی این پی) لاہور ہائیکورٹ نے ہتک عزت کے دعوے کو مدت معیاد کی بنیاد پر خارج کرنے کا حکم کالعدم قرار دیتے ہوئے قرار دیا ہے کہ خصوصی ٹریبونل قائم دہ ہوتو شہری کو ہتک عزت کیس دائر کرنے کے حق سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ جسٹس مرزا وقاص رؤف اور جسٹس انوار حسین نے اپیل پر فیصلہ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)



لاہور، وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے سعودی عرب کے نئے تعینات ڈاکٹر راجح العلمی ملاقات کر رہے ہیں

ایران امریکا ثالثی سے متعلق امور پارلیمان میں پیش نہیں کیے گئے

قومی سلامتی کے اہم امور پر پارلیمان میں کوئی بحث نہیں ہوئی، رضا ربانی

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) سابق چیئرمین سینیٹ میاں رضا ربانی نے کہا ہے کہ ایران اور امریکا کے درمیان ثالثی سے متعلق امور پارلیمان میں پیش نہیں کیے گئے۔ ایک بیان میں میاں رضا ربانی نے کہا کہ قومی سلامتی کے اہم امور پر پارلیمان میں کوئی بحث نہیں ہوئی، وفاقی حکومت آئین کے آرٹیکل 91 کی شق 6 کو فراموش نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ آئین کے تحت سینیٹ اور قومی اسمبلی کے سامنے اجتماعی طور پر جوابدہ ہے۔ رضا ربانی نے کہا کہ سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان دفاعی معاہدہ بھی پارلیمان کے سامنے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

پختونخوا PTI دور میں معدنیات کے شعبے میں بدترین کرپشن بے نقاب، 16 ارب مالیت میں 94 کروڑ کا نقصان

چیک پوسٹوں، انسپکٹرز اور محکمہ معدنیات کی موجودگی کے باوجود غیر قانونی مائننگ پورے صوبے میں جاری رہی

نادہندہ ٹھیکے داروں سے 4 ارب 31 کروڑ روپے کے واجبات جان بوجھ کر وصول نہیں کیے گئے، رپورٹ

پشاور (مانیٹرنگ ڈیسک) خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی دور اقتدار میں معدنیات کے شعبے میں جاری کی بدترین کرپشن اور لوٹ مار بے نقاب ہوگئی۔ سرکاری آڈٹ رپورٹ میں قرار دیا گیا ہے کہ یہ محض بدانتظامی نہیں بلکہ منظم کرپشن ہے، جس سے خیبر پختونخوا کے خزانے کو صرف ایک سال میں 16 ارب 94 کروڑ روپے سے زائد کا نقصان پہنچایا گیا۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق پی ٹی آئی حکومت کی سرپرستی اور غیر مادہ گٹھ جوڑ سے صرف سال 2022 اور 2023 کے دوران غیر قانونی کان کنی کے ذریعے 8 ارب روپے سے زائد کی لوٹ مار کی گئی۔ نادہندہ ٹھیکے داروں سے 4 ارب 31 کروڑ روپے کے واجبات جان بوجھ کر وصول نہیں کیے گئے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ کرپشن کو سرکاری سرپرستی حاصل تھی۔ رپورٹ میں مزید انکشاف ہوا کہ چیک پوسٹوں، انسپکٹرز اور محکمہ معدنیات کی موجودگی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کو بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کی طرف سے ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری دی گئی

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کو عوامی خدمات، اداروں کی بہتری اور سماجی و معاشی ترقی میں ان کے اہم کردار پر بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کی جانب سے سیاسیات اور بین الاقوامی تعلقات میں ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری عطا کی گئی ہے۔ بدھ کو مالدیپ کے صد (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں پولیس اور فورسز کو تعاون فراہم کرینگے

سب سے پہلے اپنے صوبے اور لوگوں کا تحفظ کریں گے، گورنر خیبر پختونخوا

پشاور (خصوصی رپورٹر) گورنر خیبر پختون خوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پولیس اور سیکیورٹی فورسز کو مکمل تعاون فراہم کریں گے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ ہم تخریب برائے اصلاح برداشت کریں گے۔ سب کچھ ٹھیک ہو گا۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ سب سے پہلے اپنے صوبے اور لوگوں کا تحفظ کریں گے، اس کے بعد عملی اور بین الاقوامی پلیٹ فارمز سے معاہدے کریں گے۔ گورنر خیبر پختون خوا نے کہا ہے کہ ہمارا صوبہ تیل، گیس، معدنیات، تمباکو، بجلی اور دیگر وسائل سے مالا مال ہے، صوبے کی خوش حالی کے لیے معدنی وسائل سے فائدہ اٹھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جہادیوں کے خلاف آپریشن پر کوئی سمجھوتا نہیں کریں گے، صفائی مہم شروع کی ہے، صوبے کو صاف و ستھرا بنانا ہے۔



امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات 20 دسمبر کو ہونگے، شیڈول جاری

الیکشن کمیشن نے شیڈول جاری کر دیا، کاغذات نامزدگی 2 نومبر سے وصول ہوں گے، انتخابی امور بروقت نمٹائے جا سکیں

انتخابی عمل کو شفاف اور منصفانہ بنانے کیلئے ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے گا، عام تعطیل کے باوجود الیکشن کمیشن اور ریٹرننگ افسران کے دفاتر کھلے رہیں گے

اسلام آباد (پی این پی) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات کا شیڈول جاری کر دیا ہے۔ شیڈول کے مطابق اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات 20 دسمبر 2026ء (بروز اتوار) کو 2015ء کے قانون کے تحت ہوں گے۔ انتخابی شیڈول کے مطابق کاغذات نامزدگی جمع کرانے کیلئے عوامی نوٹس 30 اکتوبر کو جاری کیا جائے گا، جبکہ امیدواروں سے کاغذات نامزدگی 2 نومبر سے 6 نومبر تک وصول کیے جائیں گے۔ امیدواروں کے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 9 نومبر سے 13 نومبر تک ہوگی، ریٹرننگ افسران کے فیصلوں کے خلاف اپیلیں 14 نومبر سے 18 نومبر تک دائر کی جا سکیں گی، جبکہ ان اپیلوں پر فیصلے 19 نومبر سے 23 نومبر تک کیے جائیں گے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق امیدواروں کی حتمی فہرست 25 نومبر کو (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)



گورنر کے پی فیصل کریم کنڈی سے وفاقی وزیر سردار یوسف کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

میر رضا علی ہلاکت کیس، تحقیقات رپورٹ پر عمل درآمد کے لیے ذیلی کمیٹی کا اجلاس

کراچی (خصوصی رپورٹر) میر رضا علی کی ہلاکت سے متعلق تحقیقات کی رپورٹ پر عمل درآمد کے لیے قائم ذیلی کمیٹی کا اجلاس وزیر داخلہ، قانون و پارلیمانی امور سندھ ضیا الحسن لنجار کی زیر صدارت ہوا، جس میں تحقیقات کی سفارشات اور ان پر عمل درآمد کے طریقہ کار کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں وزیر بلدیات و ہاؤسنگ ٹاؤن پلاننگ ناصر حسین شاہ، وزیر محنت و انسانی وسائل سعید غنی، ایڈووکیٹ جنرل سندھ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

راجن پور میں تیز رفتار مسافر بس کو حادثہ، 10 افراد جاں بحق، 37 زخمی

واقعہ راجن پور میں انڈس ہائی وے پر ڈنگہ بدایت کے قریب پیش آیا، ریسکیو

وزیر اعلیٰ مریم نواز کا بس حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار

راجن پور (خصوصی رپورٹر) راجن پور میں جمعہ کے روز سے انڈس ہائی وے پر تاروپ پمپ ڈنگہ بدایت کے قریب کراچی سے ڈی جی خان جانے والی عادل شاہ مسافر بس زیر تعمیر سڑک کے ڈیوائیڈر سے ٹکرانے کے باعث خوفناک حادثے کا شکار ہوگئی جس کے نتیجے میں 10 افراد جاں بحق اور 37 زخمی ہو گئے۔ ریسکیو 1122 حکام کے مطابق حادثے کی اطلاع ملتے ہی فوری طور پر امدادی کارروائی کا آغاز کیا۔ ڈپٹی کمشنر راجن پور عمران یٰسین رانجھا، اسسٹنٹ کمشنر روجھان محمد اشرف صاحانی اور ریسکیو کے ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر ڈاکٹر محمد اسلم بھی اطلاع ملتے ہی جائے حادثہ پر پہنچے۔ ڈنگہ ہدایت پولیس نے ایک ایمبولینس، روجھان ریسکیو اسٹیشن سے 3 ایمبولینسز اور ایک ریسکیو وہیکل جبکہ راجن پور سٹی سے مزید 7 ایمبولینسز اور ایک ریسکیو وہیکل جائے حادثہ پر پہنچیں، مجموعی طور پر 11 ایمبولینسز اور 2 ریسکیو وہیکلز نے ریسکیو آپریشن میں حصہ لیا۔ ریسکیو حکام کے مطابق حادثے میں موقع پر پہنچ کر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

حرمین شریفین کا تحفظ پوری امت مسلمہ کی مشترکہ دینی ذمہ داری ہے مقررین

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی عالمی امن اور امت مسلمہ کے اتحاد کیلئے کوششوں کو خراج تحسین

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان علماء کونسل اور انٹرنیشنل تنظیم حرمین شریفین کونسل کے زیر اہتمام حافظ محمد طاہر محمود اشرفی کی زیر صدارت منعقدہ آل پارٹیز تنظیم حرمین شریفین کانفرنس میں مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں کے قائدین، علماء و مشائخ اور مختلف مکاتب فکر کے نمائندوں نے حرمین شریفین کے تحفظ اور مملکت سعودی عرب کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام کے لیے مکمل یکجہتی کا اعلان کیا۔ کانفرنس سے قمر زمان کائرہ، شمشیر خان مزاری، مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، مولانا محمد امین اندھیانوی، مولانا اسلم صدیقی، مولانا نعمان یاسر، مفتی عمر فاروق، مفتی عبدالرحمان مدنی، مولانا طاہر عقیل، مولانا زاہد محمود قاسمی، مولانا زاہد منصور، مولانا عبداللہ گورمانی، حافظ مقبول احمد، مولانا عبدالہادی، مولانا آفتاب ذری، مولانا نعیب خان، مولانا شہباز احمد نعمانی، مولانا شہباز احمد، مولانا سلطان محمود ضیائی، قاری عبدالحکیم ملاں، مولانا اشفاق پتافی اور مولانا ذوالفقار احمد نے خطا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

اسسٹنٹ پروفیسر کے انٹرویو بجیکٹ کے ٹاپر کو اڑا کر رکھ دیا گیا

انگلش لیکچرر میں 88 نمبرات لینے والا ڈراپ اور 52 نمبر لینے والا سلیکٹ؟

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) آنکل نوجوانوں میں سوشل میڈیا پر یہ ڈسکشن عام ہے کہ موجودہ اسے ہے کے پی ایس سی کا فضل میرٹ پر نوجوانوں کی سکروٹنی کر رہا ہے یا کوئی کوئی اور گورکھ دھندہ ہے؟ رزلٹ میں ٹاپ کرنے والوں کا پبلک سروس کمیشن موجود سلیکشن لسٹ میں نہ ہے۔ خبریں ہے حیران کن طور پر اس پی ایس سی میں اسسٹنٹ پروفیسر کے انٹرویو میں تحریر یا تمام بجیکٹ کے ٹاپر کو اڑا کر رکھ دیا گیا۔ میگر لیکچرر کے انٹرویو میں توہ کر دی کہ انگلش لیکچرر میں 88 نمبرات لینے والا ڈراپ اور 52 نمبر لینے والا سلیکٹ؟ انٹرویو میں بظاہر جو سوالات پوچھے جاتے ہیں انکا معیار بظاہر بنتا نہیں اور اسے آئی دونوں کے مطابق انتہائی ناقص ہے۔ پاکستان میں ہی ایس ایس یا سوہائی پی ایس سی کے بھی انٹرویو غور سے گورتے رہتے ہیں وہاں سے انٹرویو (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

طلبہ کے ب فارم نمبرز کی نادرا سے تصدیق، نجی اسکولوں کو 10 روز کی مہلت

غلط اندراج کے اخراجات سکول سربراہ برداشت کرے گا، ب فارم نہ ہونے پر داخلہ روکنے پر پابندی

مقررہ مدت میں ریکارڈ کی درستگی یقینی بنائی جائے تاکہ طلبہ کا ڈیٹا نادرا کے ریکارڈ سے مکمل طور پر ہم آہنگ ہو سکے

لاہور (پی این پی) محکمہ سکول ایجوکیشن نے طلبہ کے ب فارم نمبرز کی نادرا سے تصدیق یقینی بنانے کے لیے نئی ہدایات جاری کر دیں۔ محکمہ کے مطابق تمام سکولوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ تمام طلبہ کے ب فارم نمبرز کا اندراج اور درستگی کا عمل 10 روز کے اندر مکمل کیا جائے۔ ب فارم نمبرز کی تصدیق نادرا کے ریکارڈ سے کی جائے گی۔ ہدایات کے مطابق ب فارم نمبر کے غلط اندراج کی مکمل ذمہ داری متعلقہ سکول سربراہ پر عائد ہوگی جبکہ غلط اندراج کے باعث نادرا کو ادا کیے جانے والے تمام اخراجات بھی سکول سربراہ کو ادا کرنے ہوں گے۔ محکمہ سکول ایجوکیشن نے واضح کیا ہے کہ اگر کسی بچے کے پاس ب فارم ہو جو مادی طور پر والد کے شناختی کارڈ کا نمبر درج کیا جائے تاہم ب فارم نہ ہونے کی بنیاد پر کسی بھی بچے کو سکول میں داخلے سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ محکمہ نے تمام سکول سربراہان کو ہدایت (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)



اسلام آباد، وفاقی وزیر عبدالعلیم خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ریاض ایئرپورٹ کی بندش، سعودی قومی ایئرلائن کا پاکستان کیلئے اضافی پروازوں کا اعلان

جدہ (خصوصی رپورٹر) ریاض ایئرپورٹ کی بندش کے بعد سعودی قومی ایئرلائن نے پاکستان کیلئے اضافی پروازوں کا اعلان کر دیا۔ جدہ میں موجود پاکستانی قونصل جنرل سید مصطفیٰ رضا نقوی کے مطابق لاہور، اسلام آباد اور لاہور کیلئے جدہ سے اضافی پروازیں چلائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی مسافر مدد اور رہنمائی کیلئے قونصلیٹ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ خیال رہے کہ حوثی ملیشیا کے حملوں کے بعد 10 اکتوبر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

دہشتگرد و جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی کیلئے سرچ اینڈ کومبنگ آپریشنز جاری

9 1 ہزار سے زائد مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا، ترجمان پنجاب پولیس

مشتبہ افراد کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولیاں برآمد

لاہور (خصوصی رپورٹر) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے خصوصی ہدایات کی روشنی میں پنجاب پولیس کے مختلف یونٹس کے تحت پنجاب پولیس کے لاہور سمیت صوبہ بھر میں شر پسند، دہشت گرد اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سرچ اینڈ کومبنگ آپریشنز کا سلسلہ جاری ہے۔ ترجمان پنجاب پولیس نے بتایا کہ رواں سال کے دوران لاہور سمیت صوبہ بھر میں ایک لاکھ 25 ہزار سے زائد سرچ و کومبنگ آپریشنز کیے گئے، اس دوران 37 لاکھ 30 ہزار سے زائد افراد سے پوچھ گچھ کی گئی جبکہ 19 ہزار سے زائد مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا۔ ترجمان پنجاب پولیس نے مزید بتایا کہ سرچ و کومبنگ آپریشنز کے دوران مشتبہ افراد کے قبضے سے 102 کلاشنکوف، 3 ہزار 445 بھلور، 281 بندوقیں، 311 رائفلیں، 92 ریوالور اور بھاری تعداد میں گولیاں برآمد کی گئیں۔ آئی جی پنجاب عبدالکریم نے سرچ، سویپ اور انٹیلی جنس بیسڈ کومبنگ آپریشنز میں مزید تیزی لانے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ حساس (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

نوجوان ملک کے مستقبل کی تشکیل میں قائدانہ کردار ادا کریں، سردار مسعود

تعلیم یافتہ متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے نوجوان ملکی ترقی میں فعال کردار ادا کر کے قوم کی تقدیر بدل سکتے ہیں، سابق صدر

ہمیں طرز حکمرانی، صنعتی ترقی اور زراعت کے شعبوں میں فوری اصلاحات کرنا ہونگی، آئی سی ایم اے تقریب سے خطاب

اسلام آباد (خبر نگار) امریکہ، چین اور اقوام متحدہ میں پاکستان کے سابق سفیر اور آزاد جموں و کشمیر کے سابق صدر سردار مسعود خان نے کہا ہے کہ پاکستان کے نوجوانوں کی توانائیوں کو اپنی بہبود اور خوشحالی کے لیے بروئے کار لانا ہوگا۔ انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (آئی سی ایم اے) اسلام آباد چیپٹر میں تھوٹ لیڈر شپ لیکچر سیریز سے خطاب انہوں نے نوجوان پیشہ ور افراد پر زور دیا کہ وہ اپنی صلاحیتوں پر اعتماد کریں، پاکستان کی ترقی کے مستقبل کی تشکیل کی ذمہ داری اٹھانا ہوگی۔ انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (آئی سی ایم اے) اسلام آباد چیپٹر میں تھوٹ لیڈر شپ لیکچر سیریز سے خطاب انہوں نے نوجوان پیشہ ور افراد پر زور دیا کہ وہ اپنی صلاحیتوں پر اعتماد کریں، پاکستان کی ترقی کے امکانات کو پہچانیں اور ملک کو خوشحال مستقبل کی جانب لے جانے کے لیے خود کو تیار کریں۔ سردار مسعود خان نے کہا کہ پاکستان بے پناہ انسانی اور قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، اہم محل وقوع، بڑی آبادی، فعال اداروں اور وسیع انسانی صلاحیتوں کا حامل ملک ہے۔ عالمی بینک (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)



مشیر اطلاعات و تعلقات عامہ ثمر مبارک مند بلور عوامی مسائل سن رہی ہیں

سلام آباد سوتیلی بیٹی سے زیادتی کرنے والے سفاک شخص کو سزائے موت دینے کا حکم

پیدا ہونے والے بچے کا ڈی این اے مجرم سے میچ کر گیا تھا، بچے کی اغوا کے لیے مجرم کو 20 لاکھ روپے ادا کرنے کا حکم، عدالتی فیصلہ

بچے کا ڈی این اے مجرم سے میچ کر گیا تھا، واقعے کا مقدمہ فروری 2025 میں متاثرہ لڑکی کی والدہ کی مدعیت میں تھانہ شہزاد ٹاؤن میں درج کیا گیا تھا

اسلام آباد (پی این پی) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹس نے سوتیلی بیٹی سے زیادتی کرنے والے سفاک ملزم افتخار کو جرم ثابت ہونے پر سزائے موت کا فیصلہ سنا دیا ہے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج محمد سہیل نے محفوظ فیصلہ سناتے ہوئے مجرم افتخار کو پھانسی کی سزا سنائی اور ساتھ ہی 5 لاکھ روپے جرمانہ ادا کرنے کا حکم بھی جاری کیا۔ عدالت نے 10 لاکھ روپے کی رقم متاثرہ لڑکی کو ادا کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔ عدالتی فیصلے کے مطابق عدالت نے زیادتی کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کی حفاظت کے لیے مجرم کو 20 لاکھ روپے ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ فیصلہ میں بتایا گیا کہ مجرم اپنی سوتیلی بیٹی سے والدہ کی عدم موجودگی میں ایک سال تک مسلسل زیادتی کرتا رہا۔ عدالتی فیصلے میں واضح کیا گیا کہ پنجاب فورنزک سائنس ایجنسی کے ڈی این اے ٹیسٹ سے اہم شواہد ملے اور پیدا ہونے والے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)



سوہائی وزیر ڈیزیشان رفیق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، فرم ورک بھی موجود ہیں



وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف اور مالدیپ کے صدر ڈاکٹر موئزو وفود کی سطح پر ملاقات کر رہے ہیں

ہائر سیکنڈری سکول چہلہ بانڈی مظفر آباد میں خصوصی آگاہی لیکچر

موضوع یوم تاسیس، تاریخی پس منظر اور پیش منظر تھا، سردار ساجد محمود لیکچر دیا

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) جموں و کشمیر لبریشن سیل کے ذیلی دفاعی ونگ کے زیر اہتمام محکمہ انٹیلی جنس ایجوکیشن کے اشتراک سے 24 اکتوبر یوم تاسیس کے حوالے سے طالبات میں تاریخی شعور اور قومی آگاہی پیدا کرنے کے لیے گورنمنٹ ہائی ہائر سیکنڈری سکول چہلہ بانڈی مظفر آباد میں خصوصی آگاہی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ لیکچر کا موضوع "یوم تاسیس: تاریخی پس منظر اور پیش منظر" تھا۔ ڈائریکٹر قومی دفاعی ونگ جموں و کشمیر لبریشن سیل سردار ساجد محمود نے اپنے خطاب میں آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر کے قیام کے تاریخی پس منظر پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا موالانا غلام حیدر جنڈالوی کی قیادت میں 23 مارچ 1940 قرارداد پاکستان کے تاریخی جلسہ میں جموں و کشمیر کے عوام کی نمائندگی۔ رئیس الاحرار چوہدری غلام عباس کی طرف پاکستان (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)



اسلام آباد: برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ وفاقی وزیر برائے اقتصادی امور احد چیمہ سے ملاقات کر رہے ہیں

راولپنڈی، رواں ماہ میں 10 گینگز کے 18 ملزمان

منشیات کیخلاف کریک ڈاؤن کے دوران 5 منشیات سپلائر گرفتار

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) راولپنڈی پولیس نے رواں ماہ میں 10 گینگز کے 18 ملزمان جبکہ منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن کے دوران 25 منشیات سپلائرز گرفتار کر لئے گئے۔ تفصیلات کے مطابق راولپنڈی پولیس نے ڈکیتی، موٹر سائیکل چوری و دیگر وارداتوں میں ملوث گینگز اور منشیات سپلائرز (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

Scanned with CamScanner

اداریتی صفحہ

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوجی جماؤ، مشقیں، شہریوں کی نگرانی تیز!

بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں اپنا فوجی جماؤ بڑھا دیا ہے اور فوجی مشقیں جاری ہیں جس کے باعث کشمیریوں محصور ہو کر رہ گئے ہیں ،مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارتی فوج اور پولیس نے فوجی مشقوں، نگرانی اور حفاظتی اقدامات میں تیزی پیدا کر دی ہے، جس سے علاقے میں سکیورٹی انتظامات میں مزید سختی اور علاقائی کشیدگی بڑھنے کے خدشات سامنے آ رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق بھارتی فوج اور پولیس نے ریلوے پولیس، ریلوے پروٹیکشن فورس اور سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے تعاون سے ضلع کولگام کے ہرناگ ریلوے اسٹیشن پر ''انسداد فدائین'' کے عنوان سے فرضی مشق کی۔ پولیس حکام کے مطابق اس مشق کا مقصد ہنگامی حالات میں مختلف سکیورٹی اداروں کی عملی تیاری اور باہمی رابطوں کا جائزہ لینا تھا۔ اس دوران مخصوص مقامات پر سڑکوں کی ناکہ بندی کی گئی اور اہلکاروں نے فرضی خطرے سے نمٹنے کی کارروائیوں کی مشق کی۔ مشق میں مسافروں اور عام شہریوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کے طریقہ کار کو بھی شامل کیا گیا۔ حکام کا کہنا تھا کہ ان سرگرمیوں کا مقصد کسی ہنگامی صورت حال میں فوری ردعمل کی صلاحیت بہتر بنانا اور مختلف اداروں کے درمیان رابطہ مضبوط کرنا ہے۔ دوسری جانب ضلع کپواڑہ میں ہندوارہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس سجاد خالق بھٹ نے سکیورٹی انتظامات اور پولیسنگ کی ترجیحات کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں منشیات سے متعلق قانون (این ڈی پی ایس ایکٹ) اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون (یو اے پی اے) کے تحت مقدمات کی تحقیقات، حساس مقامات کی نشاندہی، سکیورٹی اہلکاروں کی تعیناتی اور امن و امان برقرار رکھنے کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ سجاد خالق بھٹ نے پولیس افسران کو گشت اور ناکوں پر چیکنگ تیز کرنے، حساس مقامات پر نگرانی بڑھانے اور ممکنہ ناخوشگوار واقعات کی روک تھام کے لیے بروقت اقدامات کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے قانونی ضابطوں کے مطابق جیلوں کے باہر نگرانی پر بھی زور دیا۔ پولیس افسران کو سوشل میڈیا پر اشتعال انگیز، گمراہ کن اور غیر قانونی مواد کی نگرانی کرنے اور امن و امان متاثر کرنے والے مواد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی ہدایت بھی کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق مقبوضہ علاقے میں فوجی سرگرمیوں، نگرانی اور احتیاطی پولیس اقدامات میں اضافے نے شہری آزادیوں اور کشمیری عوام کے بنیادی حقوق پر ممکنہ اثرات سے متعلق سوالات کو جنم دیا ہے۔ مئی 2025 میں پاکستان اور بھارت کے درمیان فوجی تصادم کے پس منظر میں علاقائی کشیدگی میں مزید اضافے کے خدشات بھی موجود ہیں۔ رپورٹ میں بعض دفاعی تجزیہ کاروں سے منسوب خدشات کا ذکر کیا گیا ہے کہ فوجی مشقوں میں اضافے کو کسی ممکنہ فالس فلیگ کارروائی یا سرحد پار فوجی اقدام کی آڑ کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے، تاہم اس دعوے کی آزادانہ تصدیق فراہم نہیں کی گئی۔ بھارتی حکام ان اقدامات کو سکیورٹی تیاریوں اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے ضروری قرار دیتے ہیں، جبکہ ناقدین کے مطابق نگرانی اور احتیاطی کارروائیوں میں اضافے کے شہری آزادیوں اور بنیادی حقوق پر ممکنہ اثرات کا جائزہ لینا بھی ضروری ہے۔ بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر میں بھارتی فوج اپنی موجودگی کو روز بہ روز مزید مضبوط و مستحکم کر رہی ہے۔ بھارتی فوج کے انٹیلی جنس ادارے را نے اپنے سیکٹر 7 ڈویژن کو سوپور کے علاقے سانگری وانگاب سے منتقل کر کے ضلع کپواڑہ کے ہندوارہ میں یونیسو کے مقام پر تعینات کر دیا ہے۔ بھارتی فوج کی کلوفورس نے کنٹرول لائن سے ملحقہ ان علاقوں پر اپنا کنٹرول مضبوط کرنے کے لیے اپنے سیکٹر 7 ڈویژن کو وہاں منتقل کیا ہے، جو وادی لیپا کی جانب پھیلے ہوئے ہیں۔ بھارتی فوج کا سیکٹر 8 پہلے ہی ضلع کپواڑہ کی وادی لولاب میں تعینات ہے۔ ضلع کپواڑہ کے علاقوں واڈور پائین اور وادی جگس میں جدید ترین فوجی کیمپ تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ یہ تعمیرات اسی طرز پر کی جا رہی ہیں جیسی کہ پیر پنجال کے خطے میں کی گئی ہیں جن میں ضلع بڈگام کے علاقے یوسمرگ اور دودھ پتھری شامل ہیں اور یہ سلسلہ کنٹرول کی جانب بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ ضلع بڈگام میں واقع یوسمرگ اور دودھ پتھری جغرافیائی اعتبار سے کوہ پیر پنجال کے شمالی ڈھلوانوں پر واقع ہیں، جبکہ ضلع پونچھ اسی پہاڑی سلسلے کی جنوبی ڈھلوانوں پر موجود ہے۔ تاریخی پیدل راستے اور پہاڑی درے، جن میں نور پور گلی بھی شامل ہے، ضلع پونچھ میں لورن کے آس پاس کے علاقوں کو یوسمرگ اور دودھ پتھری کے پہاڑی خطوں سے ملاتے ہیں۔ عالمی برادری کو بھارت کی جانب سے مقبوضہ کشمیر میں فوجی جماؤ کا سخت نوٹس لینا چاہیے۔ مسئلہ کشمیر کا حل محض بیانات دہرانے، انکار یا محاذ آرائی میں نہیں بلکہ بامقصد مذاکرات، سفارت کاری اور ایک حقیقت پسندانہ فریم ورک میں پوشیدہ ہے۔ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کے لیے ضروری ہے کہ مسئلہ کشمیر کا ایسا پرامن حل تلاش کیا جائے جو بین الاقوامی قانون اور کشمیری عوام کی امنگوں کو مدنظر رکھے۔ جموں و کشمیر کو بھارت کا اٹوٹ انگ قرار دینے سے تنازع ختم نہیں ہوتا اور نہ ہی اس سے کشمیری عوام کی سیاسی خواہشات کا جواب ملتا ہے۔ اقوام متحدہ کے چارٹر میں عوام کے حق خودارادیت اور تنازعات کے پرامن حل کے اصول بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی چوتھی کمیٹی کے 81 ویں اجلاس، جو اکتوبر 2026 میں منعقد ہوا، میں نوآبادیات کے خاتمے، حق خودارادیت اور تنازعات کے پرامن حل سے متعلق مختلف ممالک کے مؤقف سامنے آئے۔ مسئلہ کشمیر 1948 میں اقوام متحدہ کے ایسے غائب ہوئے کہ ایک ویرانے میں کھڑا خصوصی طور بنوایا گیا وہ منزلہ کنٹینر اسلام آباد جانے کے لیے کھڑا ہی رہ گیا جس کو تیار کرانے والے کو عشق عمران میں شہادت تو نہ مل سکی اور نہ ایک ہفتہ اپنے ہی سوہے میں لانگ مارچ گھمانے والے نوجوان وزیر اعلیٰ اپنے دو پیش روؤں کا ریکارڈ توڑ سکے جو ان سے عمر میں بڑے تھے مگر وہ کسی نہ کسی طرح اسلام آباد پہنچنے میں کامیاب ضرور ہوئے

مودی راج کیخلاف بے خوف، بیباک، بھارتی خواتین!

خاموشی سے غم سینے، روتے ہوئے گھر لوٹنے اور رلانے والی بات کو بھولنے کی کوشش کرنے والی خواتین کا دوراہے تیزی سے ختم ہو رہا ہے۔ آج کی ہندوستانی خاتون، خاص طور پر نوجوان نسل، کہیں زیادہ پراعتماد ہے، اپنے حقوق کے تئیں بیدار ہے اور کسی بھی دھمکی کو اپنی تقدیر ماننے کے لیے تیار نہیں۔ ہمارے پاس مردانہ اقتدار کو چیلنج کرنے والی خواتین کی کئی تاریخی مثالیں ہیں۔ جھانسی کی رانی لکشمی بائی نے اپنی ریاست کی حفاظت کے لیے انگریزوں سے لوہا لیا۔ مخمل ادبی روایت میں لکشمی نے اپنے بے قصور شوہر کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کے خلاف بادشاہ کو للکارا اور انصاف کا مطالبہ کیا۔ وہ خواتین اس لیے غیر معمولی تھیں کیونکہ اس وقت معاشرہ پوری طرح پدرشاہی نظام کے زیر اثر تھا۔ آج وہی استثنا ایک عام اصول بنتا جا رہا ہے۔

یہ تبدیلی اب سڑکوں پر صاف نظر آ رہی ہے۔ جب شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) ایک بڑا سیاسی مسئلہ بنا تو ملک بھر میں ہونے والے احتجاجی مظاہروں میں خواتین پیش پیش تھیں۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی جیسے تعلیمی اداروں کی طالبات نے پولیس کا ڈٹ کر سامنا کیا۔ اس کے بعد شاہین باغ کا دور آیا۔ خواتین، جن میں زیادہ تر بزرگ اور عام خاندانوں سے تعلق رکھنے والی تھیں، دہلی کی سڑک پر ہفتوں ڈٹی رہیں۔ تنقیدیں برداشت کیں، الزامات سہے اور دھمکیوں کا سامنا کیا، لیکن اپنی جگہ سے نہیں ہلیں۔ آخر کار کووڈ 19 کی وجہ سے ملک کی سرگرمیاں ٹھپ ہونے پر ہی اس دھرنے کو ملتوی کرنا پڑا۔ لیکن تب تک ایک بنیادی تبدیلی آ چکی تھی: ہندوستانی معاشرے نے خواتین کو ایک سیاسی تحریک کے مرکز میں کھڑے دیکھا تھا۔ اس کا سیدھا واضح تھا—خواتین صرف اس لیے پیچھے نہیں ہٹیں کہ حکومت میں بیٹھے مردوں نے انہیں ایسا کرنے کا حکم دیا ہے۔

کسان تحریک نے اسی حقیقت کو مزید پختہ کیا۔ جب تین زرعی قوانین کے خلاف تحریک کے دوران پنجاب اور دیگر ریاستوں کے کسانوں کو دہلی کی سرحدوں پر روکا گیا تو جھلسا دینے والی دھوپ، بارش اور پڑوں کو جما دینے والی سردی میں خواتین ان کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر ڈٹی رہیں۔ وہ کسی مردوں کے ٹلے والی تحریک میں محض تماشائی موجودگی نہیں تھیں، بلکہ اس کا اٹوٹ حصہ تھیں۔ اس کے بعد طلبہ کی باری آئی۔ مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کے مطالبے کو لے کر ہونے والی تحریک نے نوجوان خواتین کی ایک نئی نسل کو سامنے لا کھڑا کیا، جو رکاوٹیں کھڑی کرنے والے بیریکیڈز سے ٹکرائیں اور پولیس کی سختی کے سامنے ڈٹی رہیں۔

شروع میں حکومت نے انہیں کم تر سمجھا۔ یہ ایک بڑی بھول ثابت ہوئی۔ بالکل اسی طرح جیسے پرامن مظاہرین پر کیا گیا خالصتانی جبر۔ طالبات پہلے سے کہیں زیادہ طاقت کے ساتھ واپس آئیں۔ دھرمیندر پردھان نے استعفیٰ دے دیا۔ فی الحال ہم نوجوانوں اور اقتدار کے نظام کے درمیان ایک اور بڑے تصادم کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ اس بار معاملہ ہندوستان کے الیکشن کمیشن اور چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کا ہے۔

ووٹر لسٹوں کی خصوصی گہری نظر بینی (ایس آئی آر) کا تنازع مکمل صورت اختیار کر چکا ہے۔ 30 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ووٹر لسٹوں سے 13 کروڑ سے زیادہ نام ہٹا دیے گئے۔ چاروں طرف سے گھرنے کے بعد کمیشن نے 20 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ان اہل ووٹروں کی شناخت کر کے انہیں فہرست میں شامل کرنے کے لیے خصوصی مہم چلانے کی ہدایت دی ہے، جو 'چھوٹ' گئے تھے۔ مظاہرین کے لیے یہ ووٹر لسٹ کی کوئی عام انتظامی کارروائی نہیں ہے۔ یہ ووٹ دینے کے بنیادی جمہوری حق کا سوال ہے۔ اور ایک بار پھر تو نوجوان خواتین اس لڑائی کی اگلی صف میں ہیں۔

سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیوز اور ریلز میں جو بات سب سے زیادہ توجہ کھینچتی ہے، وہ صرف ان کا غصہ نہیں، بلکہ دردی کی دھونس کے آگے نہ دینے سے ان کا واضح انکار ہے۔ نوجوان خواتین پولیس اہلکاروں کو جواب دیتی، بٹنے کا حکم ملنے پر اپنی جگہ ڈٹی رہتی اور یہ سوال پوچھتی نظر آتی ہیں کہ انہیں کس اختیار کے تحت پیچھے دھکیلا جا رہا ہے۔ کچھ نوجوان خواتین گھسیٹ لیے جانے کے باوجود اپنی جگہ پر جمی رہتی ہیں۔ کچھ اپنے فون سے پورا واقعہ ریکارڈ کرتی ہیں۔ نہ وہ اپنی آواز دھیمی کرتی ہیں اور نہ نظریں جھکاتی ہیں۔ پولیس کے پاس جسمانی طاقت ہو سکتی ہے، لیکن ان لڑکیوں کے پاس منظر عام پر آنے، متحد ہونے اور رائے عامہ کو متاثر کرنے کی طاقت ہے۔

وہ ہندوستانی سنیما کے پرانے دور میں دکھائی جانے والی بے بس اور قربانی کی مجسمہ بیٹی مورتیاں نہیں ہیں۔ یہ خواتین جینز اور شارٹس پہنتی ہیں۔ یہ خواتین ہیلمٹ اور اسمارٹ فون ہیں۔ وہ آئینی حقوق کی زبان بولتی ہیں۔ وہ جانتی ہیں کہ کیمرا ان پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ وہ یہ بھی سمجھتی ہیں کہ پولیس کی جس زیادتی کو کبھی تھانے کی ڈائری میں دبا دیا جاتا تھا، وہ اب چند ہی منٹوں میں قومی مسئلہ بن سکتی ہے۔ موجودہ تحریک کا ایک واقعہ اس کی بہتی جاگتی مثال ہے۔ روزی نامی آزاد صحافی نے الزام لگایا کہ احتجاج کے دوران ایک آئی پی ایس افسر نے ان کا جنسی استحصال کیا۔ انہوں نے عوامی طور پر اپنی آپ بیتی بیان کی اور کارروائی کا مطالبہ کیا۔ اس کے بعد دیگر صحافی ان کے ساتھ تھانے گئے اور ایف آئی آر درج کرانے کے لیے دباؤ ڈالا۔ پولیس نے ان کے بعض الزامات کی تردید کی ہے، لیکن شکایات کو تحقیقات کے لیے آگے بھیج دیا گیا ہے۔

ایک دور تھا جب اس طرح کی بے حرمتی کا شکار ہونے والی خاتون کو مشورہ دیا جاتا تھا کہ وہ معاملے کو مزید نہ بڑھائے۔ اس کے اہل خانہ کو اس مرد کے طرز عمل سے زیادہ، جس نے ان کی عزت کو ٹھیس پہنچائی تھی، خاندان کی مبینہ عزت وہ تار تار ہوتی تھی۔ خود وہ خاتون بھی سوچتی تھی کہ آواز اٹھانے سے کہیں اس کے 'کردار' پر سوال نہ کھڑے ہو جائیں۔ وہ دن اب گزر چکے ہیں۔ آج کی بے باک خاتون صرف اپنا دفاع نہیں کر رہی، بلکہ وہ اس پرانے سماجی بھجوتے کو ماننے سے انکار کر رہی ہے، جس کے تحت خواتین سے توقع کی جاتی تھی کہ وہ مردوں کے غلط طرز عمل کا بوجھ خاموشی سے اٹھاتی رہیں گی۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ دہلی کے مظاہروں میں شامل کئی نوجوان خواتین اتر پردیش، ہریانہ اور راجستھان جیسی پدری ریاستوں سے آئی ہیں۔ ان میں سے کئی کے ساتھ ان کے اہل خانہ بھی ہیں۔ یہ ایک انتہائی اہم پہلو ہے۔ وہ اپنے گھر سے بغاوت کر کے بھاگی ہوئی بیٹیاں نہیں ہیں، بلکہ انہیں اپنے والدین کی مکمل حمایت حاصل ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ تبدیلی صرف کسی ظلم تحریک تک محدود نہیں ہے، بلکہ ایک گہری سماجی تحریک کی شکل اختیار کر چکی ہے۔

دہلی کے مظاہروں کی ایک ویڈیو میں کہی گئی بات بھلائے نہیں بھولتی۔ ایک نوجوان خاتون اپنے سامنے کھڑی ان خاتون پولیس اہلکاروں سے پوچھتی ہے، جنہوں نے اسے دھرنے کی جگہ خالی کرنے کے لیے کہا تھا: 'مجھے بتانے والی آپ ہوتی کون ہیں؟' آخر، جس زمین پر وہ کھڑی ہے اور جس ہوا میں سانس لے رہی ہے، وہ پولیس کی ملکیت نہیں ہے۔ وہ ہم سب کی مشترکہ ملکیت ہے۔ پولیس کے پاس خاکی وردی کی طاقت ہو سکتی ہے۔ حکومت کے پاس سرکاری نظام ہو سکتا ہے۔ الیکشن کمیشن کے پاس آخری اختیار ہو سکتا ہے۔ لیکن ان میں سے کوئی بھی اس جمہوریہ کا مالک نہیں ہے۔ یہ ملک یہاں کے شہریوں کا ہے۔ بی آج کی نوجوان خواتین ہمیں یہی سمجھا رہی ہیں۔ اور اسی لیے امت شاہ کے انتخابی مقابلے کے اس پہلے قصے کو آج یاد رکھنا ضروری ہے۔

بھارتی صحافی راجدیپ سردیسائی کی کتاب '2024: دی الیکشن دیٹ سرپرائزڈ انڈیا' میں امت شاہ کی پہلی انتخابی جیت سے متعلق ایک دلچسپ واقعہ درج ہے۔ شاہ اس وقت طالب علم تھے اور کالج کے ایک انتخاب میں اکمل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) کے امیدوار تھے۔ ان کی اصل حریف ایک طالبہ تھی جس کا خاصا اثر و رسوخ تھا۔ اس سے بھی اہم بات یہ تھی کہ اس کالج میں طالبات کی بڑی تعداد تھی۔ شاہ اور ان کے حامیوں کو اندیشہ تھا کہ اگر انتخاب میں براہ راست مقابلہ ہوا تو وہ ہار جائیں گے۔ مانا جاتا ہے کہ اسی وقت نوجوان شاہ نے ایک حکمت عملی تیار کی۔

ان کے ساتھیوں نے کچھ طالبات کے گھروں کے ٹیلی فون نمبر جمع کیے۔ وہ لینڈ لائن کا دور تھا! ان کے والدین کو فون کر کے خبردار کیا گیا کہ وہ رنگ کے دن کالج کے احاطے میں ہنگامہ ہو سکتا ہے۔ اس افتاد کا مظلوم اثر ہوا۔ کچھ والدین نے اس دن اپنی بیٹیوں کو کالج نہ بھیجنے کا فیصلہ کیا۔ نتیجتاً، خواتین ووٹروں کی تعداد گھٹ گئی اور سخت مقابلے میں شاہ انتخاب جیت گئے۔ سردیسائی اس واقعے کو کسی اخلاقی سبق کے طور پر نہیں، بلکہ اس شخص کی حکمت عملی پر مبنی سوچ کی مثال کے طور پر پیش کرتے ہیں، جو آگے چل کر ملک کے طاقتور ترین رہنماؤں میں شمار ہوا۔ یہاں مقصد اس انتخابی جیت کی اخلاقیات پر بحث کرنا نہیں، بلکہ یہ سوچنا ہے کہ اگر آج ایسی کوئی چال چلی جائے تو کیا ہوگا۔ مجھے لگتا ہے کہ نتیجہ بالکل الٹ ہوگا۔ اگر آج کوئی کسی نوجوان خاتون کو ڈرانے کی کوشش کرے تو وہ پوچھے گی: مجھے کون ڈرانے کی کوشش کر رہا ہے اور کیوں؟ اور اگر کوئی اسے دور رہنے کے لیے کہے تو ممکن ہے کہ وہ اس کے بالکل برعکس قدم اٹھائے۔

اب نتیجے کا انتظار رہے گا!

ہوئے، اپنے صوبے میں نہیں گھومے تھے کیونکہ انہوں نے وہ کر دکھایا تھا جو انہوں نے کہا تھا۔ انہوں نے بھی جذباتی تقاریر کی تھیں مگر دردِ اندیشی بھی دکھائی تھی۔

اسلام آباد پر چڑھائی کا تقریباً دو ماہ قبل اعلان کرنے والے نے ایک ہفتہ کی ازخود توسیع بھی کی مگر چالیس لاکھ افراد کا لشکر چالیس ہزار بننے سے پہلے ہی تتر بتر چھوڑنے اور دوسروں کے بھتے چڑھنے پر مجبور ہو گئے کیونکہ وہ گورنر راج اور امن عامہ کے نفاذ کی دھمکی اور دھمکیاں دے رہے تھے، مگر وہ اسلام آباد آنے کی کوشش میں سرکرداں اپنے صوبے ہی سے نہ نکل سکے اور طاقت رکھنے والے نے اپنی طاقت دکھا دی۔

اس سے قبل وزیر اعلیٰ پرویز خٹک اور بعد میں علی امین گنڈاپور نے بھی لانگ مارچ اسلام آباد لا کر دکھایا تھا اور جذباتی تقاریر بھی کی تھیں، بس دونوں میں فرق یہ تھا کہ پرویز خٹک کے لانگ مارچ کے وقت بانی آزاد تھے جبکہ امین کے لانگ مارچ کے وقت بانی اڈیالہ میں قید تھے مگر امین کے وزیر اعلیٰ اپنے بانی سے ملاقات کر لیتے جس کی مصلحت اور کارکردگی سے مطمئن نہ ہو کر یا تو نوجوان اور جذباتی تقاریر کرنے والا تاجر یہ کار اور دردِ اندیشی سے دور کا وزیر اعلیٰ اپنے کارکنوں کا خون ضرور گرماتا رہا مگر یہ کریڈٹ اسے ضرور جائے گا کہ اس کے لانگ مارچ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ لانگ مارچ اسلام آباد تو کجا پنجاب کی سرحد پر بھی نہ پہنچ سکا مگر اس کی دھمکی نے وفاق، پنجاب و سندھ کے سرکاری خزانے کو تقریباً ایک ارب کا مالی نقصان ضرور پہنچایا مگر یہ قومی نقصان حکمرانوں کا نہیں عوام کا ہوا جس کی فکر بھی کسی نے نہیں کی اور فائدہ کنٹینر مالکان کا ہوا۔

دونوں طرف کے فریق حکمران تھے اگر وزیر اعلیٰ کے پی لانگ مارچ کا تجربہ نہیں رکھتے تھے تو اسلام آباد کے حکمران تجربے کار اور دور اندیش اور غیر جذباتی تھے جنہیں اپنے کارکنوں کو جواب نہیں دینا تھا مگر بانی کے لیے کچھ کر دکھانے کے لیے لانے والے وزیر اعلیٰ ایک سال میں اپنے بانی کو سہولیات تو کجا دلاتے وہ خود بھی بانی سے ملاقات نہ کر سکے اور انہی کی وجہ سے بانی کی تینوں بہنیں گرفتار ہوئیں، سو ایک سال تعمیر و ترقی، امن سے محروم اور مسلسل دہشت گردی کا شکار رہا۔ اگست میں لانگ مارچ کے اعلان کے بعد اسلام آباد کی بھی دہشت گردی نہیں ختم ہوئی۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ تحریک صرف کسی ظلم تحریک تک محدود نہیں ہے، بلکہ ایک گہری سماجی تحریک کی شکل اختیار کر چکی ہے۔

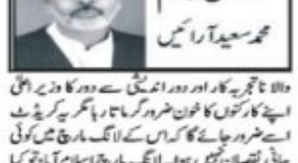
دلچسپ بات یہ ہے کہ دہلی کے مظاہروں میں شامل کئی نوجوان خواتین اتر پردیش، ہریانہ اور راجستھان جیسی پدری ریاستوں سے آئی ہیں۔ ان میں سے کئی کے ساتھ ان کے اہل خانہ بھی ہیں۔ یہ ایک انتہائی اہم پہلو ہے۔ وہ اپنے گھر سے بغاوت کر کے بھاگی ہوئی بیٹیاں نہیں ہیں، بلکہ انہیں اپنے والدین کی مکمل حمایت حاصل ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ تبدیلی صرف کسی ظلم تحریک تک محدود نہیں ہے، بلکہ ایک گہری سماجی تحریک کی شکل اختیار کر چکی ہے۔

دیہی خواتین کا عالمی دن: پائیدار ترقی، خوشحال معاشرے کی بنیاد!

دنیا بھر میں 15 اکتوبر کو دیہی خواتین کا عالمی دن منایا جاتا ہے، جس کا مقصد دیہی خواتین کی خدمات، محنت اور قربانیوں کو تسلیم کرنا اور معاشرے کی ترقی میں ان کے بنیادی کردار کو اجاگر کرنا ہے۔ دیہی خواتین نہ صرف اپنے خاندانوں کی دیکھ بھال کرتی ہیں بلکہ زراعت، لائیو اسٹاک، غذائی تحفظ، گھریلو معیشت اور مقامی سماجی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

آزاد جموں و کشمیر کے دیہی علاقوں میں خواتین کی محنت زندگی کے تقریباً ہر شعبے میں نمایاں ہے۔ پہاڑی علاقوں میں محدود وسائل، دشوار گزار راستوں، موسمیاتی تبدیلیوں اور بنیادی سہولیات کی کمی کے باوجود خواتین کھیتی باڑی، مویشی پالنے، سبزیوں کی کاشت، گھریلو باغبانی اور بچوں کی تعلیم و تربیت میں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ اس کے باوجود بہت سی خواتین کو معیاری تعلیم، صحت، فنی تربیت، روزگار، مالی وسائل اور فیصلہ سازی کے مساوی مواقع میسر نہیں۔

دیہی خواتین کو بااختیار بنانا محض سماجی ذمہ داری نہیں بلکہ غربت کے خاتمے، غذائی تحفظ اور پائیدار ترقی کے لیے ایک بنیادی ضرورت ہے۔ اگر خواتین کو جدید زرعی طریقوں، بہتر بیجوں، چھوٹے کاروبار، ہنرمندی، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور منڈیوں تک رسائی فراہم کی جائے تو وہ نہ صرف اپنے







خاندانوں کی آمدنی میں اضافہ کر سکتی ہیں بلکہ مقامی معیشت کو بھی مضبوط بنا سکتی ہیں۔

اس سلسلے میں حکومت، غیر سرکاری تنظیموں اور نجی ادارہ جات کا کردار انتہائی اہم ہے۔ ہنر مند دیہی خواتین کو ڈیولپمنٹ فائنانس بینک، بلاسود یا کم شرح سود پر قرضے، مفت یا سبسڈائزڈ تربیت، ماہر زراعت، مارکیٹنگ اور ڈیجیٹل خواندگی کے پروگرام فراہم کیے جانے چاہئیں۔ خواتین کی تنظیموں کو مضبوط بنانا بھی ضروری ہے۔ دیہی خواتین کو مقامی سطح پر آفات سے نمٹنے کی منصوبہ بندی، قدرتی وسائل کے تحفظ اور کمیونٹی کی تیاری میں شامل کر کے نہ صرف ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کیا جا سکتا ہے بلکہ پورے معاشرے کو زیادہ محفوظ اور مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔

غیر سرکاری تنظیموں کو چاہیے کہ وہ خواتین کو محض امداد کی مستحق سمجھنے کے بجائے انہیں ترقیاتی منصوبوں کی منصوبہ بندی، عمل درآمد اور نگرانی میں فعال شراکت دار بنائیں۔ خواتین کی تنظیموں کو مضبوط کرنا، ان کی (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 1)

سپورٹس



اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو پر 30 روزہ پابندی اور جرمانہ عائد

لزبن (این این آئی) پرتگال فٹبال فیڈریشن نے قومی ٹیم کے کیمپ سے چلے جانے اور کوچ جارپے جیسس سے اختلافات کے معاملے پر سٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو پر 30 روزہ پابندی عائد کر دی۔ جبکہ فیڈریشن ڈسپلنری کونسل نے 255 یورو جرمانہ بھی عائد کیا۔ واضح رہے کہ تین بار گولڈن بوٹ ایوارڈ حاصل کرنے والے رونالڈو کوچ سے اختلافات کے بعد قومی ٹیم کا کیمپ چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو رواں ماہ ڈنمارک کے خلاف نیشنز لیگ میچ سے قبل کوچ جارپے جیسس میں قومی ٹیم کا کیمپ چھوڑ کر چلے گئے تھے جبکہ اس سے قبل تاروے کے خلاف میچ میں انہیں میدان میں اتارنے کے بجائے متبادل کھلاڑیوں میں شامل کیا گیا تھا۔ رونالڈو نے الزام لگایا تھا کہ کوچ جارپے جیسس نے ان کے کھیل سے متعلق دو مرتبہ اپنا وعدہ پورا نہیں کیا تاہم کوچ نے کسی معاہدے کی تردید کی تھی، البتہ پرتگال کی 2-1 سے کامیابی کے بعد رونالڈو کی ٹیم میں واپسی کا امکان بھی مسترد نہیں کیا تھا۔ پرتگال فٹبال فیڈریشن کی ڈسپلنری کونسل کے مطابق رونالڈو نے جان بوجھ کر ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی اور اس معاملے میں کارروائی 9 اکتوبر کو شروع کی گئی تھی جبکہ متعلقہ واقعے کی رپورٹ دو روز قبل سامنے آئی تھی۔ فیڈریشن کے بیان میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ 30 روزہ پابندی کن میچوں پر سرگرمیوں پر لاگو ہوگی اور آیا عارضی پابندی کے تحت پہلے گزارا گیا وقت بھی اس میں شمار کیا جائے گا یا نہیں۔ واضح رہے کہ رونالڈو تاروے کے خلاف میچ کے بعد شائقین کا شکریہ ادا نہ کرنے اور ساتھی کھلاڑیوں کو چھوڑ کر کیمپ سے جانے پر معذرت کر چکے ہیں۔ اور انہوں نے سزا بھگتنے کے بعد قومی ٹیم کے لیے دستیابی کا بھی اعلان کیا تھا۔ پرتگال فٹبال فیڈریشن کے صدر پیڈرو روپرٹسا کے مطابق معاملہ حل ہونے کے بعد فیڈریشن میں ہر کوئی رونالڈو کی قومی ٹیم میں واپسی چاہتا ہے۔

دفاعی چیمپئن پاکستان کا بھارت میں شیڈول اوور 50 کرکٹ ورلڈ کپ میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) بر فالج شکن پاکستان نے بھارت میں شیڈول اوور 50 کرکٹ ورلڈ کپ 2027 میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چیئرمین پاکستان ویٹرنز کرکٹ ایسوسی ایشن فواد اعجاز خان نے بتایا کہ حکومتی اجازت نہ ملنے پر ورلڈ کپ میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اوور 50 کرکٹ ورلڈ کپ 23 جنوری سے 7 فروری 2027 تک حیدرآباد دکن میں شیڈول ہے۔ چیئرمین ایسوسی ایشن نے کہا کہ حکومت پاکستان کے فیصلے کا احترام کرتے ہیں، چیئرمین پی سی بی محسن نقوی نے شرکت کی اجازت نہ دینے سے آگاہ کیا۔ خیال رہے کہ پاکستان نے 2025 میں سری لنکا میں ہونے والا اوور 50 کرکٹ ورلڈ کپ جیتا تھا۔

☆☆☆☆

ٹرائی سیریز، پاکستان نے عرفات منہاس کی شاندار کارکردگی کی بدولت انگلینڈ کو 87 رنز سے شکست دیدی، فائنل کیلئے راہ ہموار

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان نے ہوم ٹرائی سیریز کے دوسرے ون ڈے انٹرنیشنل میچ میں عرفات منہاس کی شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت انگلینڈ کو 87 رنز سے شکست دیکر فائنل کیلئے راہ ہموار کر لی ہے، پاکستان نے مقررہ 50 اوورز میں نو کرکٹوں کے نقصان پر 302 رنز بنائے، ہدف کے تعاقب میں انگلینڈ کی پوری ٹیم 38.4 اوورز میں 215 رنز پر ڈھیر ہو گئی، عرفات منہاس مین آف دی میچ قرار پائے۔ راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں انگلینڈ کے کپتان ہیری بروک نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔



پاکستان، بنگلہ دیش فٹبال روابط مضبوط بنانے کیلئے پرعزم

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان فٹبال فیڈریشن (پی ایف ایف) کے صدر سید محسن گیلانی نے پاکستان میں تعینات بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر ایم ڈی اقبال حسین خان سے ملاقات کی جس میں دونوں ممالک کے درمیان فٹبال روابط مضبوط بنانے اور مستقبل میں باہمی تعاون کے مختلف امور پر بات چیت کی گئی۔ ملاقات کے دوران صدر پی ایف ایف محسن گیلانی نے پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان فٹبال روابط مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کی فٹبال روابط بڑھانے سے نوجوان کھلاڑیوں کی تربیت، تجربات کے تبادلے اور دوستانہ میچز کے انعقاد کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے نوجوان کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کے بہتر مواقع فراہم کرنا مشترکہ ترجیح ہونی چاہیے۔۔۔۔

وزیر کھیل ملک فیصل ایوب کھوکھر کی زیر صدارت سی ایم پنجاب یوتھ گیمز کی تیاریوں کے حوالے سے اہم اجلاس

بقیہ 1

کر لیے گئے۔ سرکاری آڈٹ رپورٹ کے مطابق معدنیات پر عائد ایکسائز ڈیوٹی کی مد میں 54 کروڑ 72 لاکھ روپے وصول ہی نہیں کیے گئے، جبکہ کوئلہ، باکسائیٹ، لائم اسٹون اور سوپ اسٹون کی کانوں سے 81 کروڑ روپے سے زائد کے بقایاجات بھی معاف کر دیے گئے۔ رپورٹ میں مزید انکشاف ہوا کہ پشاور میں محکمہ معدنیات کی زمین 10 ہزار روپے فی ایکڑ کے بجائے صرف 200 روپے فی ایکڑ پر دے کر 14 کروڑ روپے عوام کی جیب سے نکال لیے گئے۔ کوہاٹ، نوشہرہ، صوابی، ہری پور اور دیگر اضلاع میں اسمال ڈیمز کے واجبات کی عدم وصولی سے 53 کروڑ روپے سے زائد کا نقصان ہوا، جبکہ مردان میں رائلٹی کی مد میں 6 کروڑ 36 لاکھ روپے بھی دبا لیے گئے۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق آڈیٹر جنرل نے واضح طور پر ذمہ داران کے خلاف انکوائری کی سفارش کی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ معاملہ خیبر پختونخوا کے وسائل کی کھلی لوٹ مار ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ رپورٹ میں نامزد عہدے داروں کو قانون کے کٹہرے میں لا کر تحقیقات کی جائیں۔

بقیہ 2

مزید مضبوط بنانے اور اس کی قومی ترقی کی ترجیحات میں تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ مذاکرات میں اقتصادی تعاون کو خصوصی اہمیت دی گئی۔ دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری، سیاحت، غذائی تحفظ، ادویات اور فنی شعبے کے درمیان شراکت داری بڑھانے پر اتفاق کیا۔ دونوں رہنماؤں نے فضائی اور بحری رابطوں کو بہتر بنانے اور مشترکہ اقتصادی کمیشن کا اجلاس جلد منعقد کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیراعظم اور مالدیپ کے صدر نے اگلے دو سال میں دوطرفہ تجارت موجودہ ایک کروڑ 34 لاکھ ڈالر سے بڑھا کر 20 کروڑ ڈالر تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا۔ وزیراعظم نے مالدیپ کو ضروری غذائی اشیا اور ادویات کی فراہمی کے لیے پاکستان کی آمادگی کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ فراہمی دونوں حکومتوں کے درمیان براہ راست انتظامات کے ذریعے ممکن بنائی جائے گی۔ وزیراعظم نے مالدیپ کے طلبہ کے لیے ہر سال مزید 20 انڈر گریجویٹ اسکالرشپس دینے کا اعلان کیا۔ انہوں نے صحت کے شعبے میں تعاون، پیشہ ورانہ تربیت اور اداروں کی استعداد بڑھانے کے لیے پاکستان کے عزم کا بھی اعادہ کیا۔ مالدیپ کے صدر کے "پانچ ملین درخت لگانے کے اقدام" کے تحت وزیراعظم نے اعلان کیا کہ پاکستان اگلے 12 ماہ کے دوران ایک لاکھ زیتون کے پودے اور مختلف پودوں کے ایک لاکھ بیج فراہم کرے گا۔ ان کی فراہمی متعلقہ پودوں کی موسمی دستیابی کے مطابق کی جائے گی۔ پاکستان اپنے ماہرین مالدیپ بھیجے گا، جو وہاں پودوں کی نرسریاں قائم کرنے میں مدد دیں گے۔ اس تعاون کے ذریعے تین سال میں مجموعی طور پر 10 لاکھ پودے تیار کرنے میں مدد فراہم کی جائے گی۔ علاقائی اور عالمی امور پر گفتگو کرتے ہوئے دونوں رہنماؤں نے امن، مذاکرات، خودمختاری کے احترام اور بین الاقوامی قانون کی پاسداری کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیراعظم نے فلسطین کے معاملے پر مالدیپ کے اصولی موقف کو سراہا۔ انہوں نے جموں و کشمیر تنازع، سندھ طاس معاہدے اور علاقائی سلامتی کی صورتحال سے متعلق پاکستان کا موقف بھی پیش کیا۔ دونوں رہنماؤں نے مختلف شعبوں میں تعاون کے لیے 20 مفاہمتی یادداشتوں کے تبادلے کا مشاہدہ کیا۔ ان یادداشتوں میں صحت، تعلیم، تکنیکی تربیت، سیاحت، شہری ہوابازی، زراعت، ماہی گیری، دفاع، بحری سلامتی، قانون نافذ کرنے والے اداروں، سول سروس، سماجی تحفظ، ثقافت اور نوجوانوں سمیت دیگر شعبوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ مشترکہ میڈیا گفتگو کے دوران دونوں رہنماؤں نے ملاقات کے نتائج پر اطمینان کا اظہار کیا اور اس بات پر زور دیا کہ معاہدوں پر بروقت عمل درآمد یقینی بنایا جائے تاکہ دونوں ممالک کے عوام کو عملی فوائد حاصل ہوں۔ ایک خصوصی تقریب میں انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد نے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کو سیاست اور بین الاقوامی تعلقات کے شعبے میں اعزازی پی ایچ ڈی کی ڈگری دی۔ یہ ڈگری ان کی قیادت، عوامی خدمات اور مالدیپ کی ترقی کے لیے خدمات کے اعتراف میں دی گئی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے مالدیپ کے صدر اور ان کے وفد کے اعزاز میں ظہرانہ بھی دیا۔ واضح رہے کہ مالدیپ کے صدر کا یہ سرکاری دورہ گزشتہ 11 سال میں کسی مالدیپ کے صدر کا پاکستان کا پہلا دورہ ہے۔ یہ دورہ پاکستان اور مالدیپ کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کے 60 سال مکمل ہونے کے موقع پر ہو رہا ہے، جو دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مضبوط، وسیع اور باہمی طور پر فائدہ مند بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ پاکستان اور مالدیپ نے دوطرفہ تجارتی حجم آئندہ دو سال میں 13 کروڑ ڈالر سے بڑھا کر 20 کروڑ ڈالر تک لے جانے پر اتفاق کیا ہے، جبکہ مصنوعی ذہانت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، دفاع، صحت، تعلیم، تجارت، سیاحت اور دیگر شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے کے لیے 20 مفاہمتی یادداشتوں کا تبادلہ کیا گیا۔ اس سلسلے میں منعقدہ تقریب میں وزیراعظم شہباز شریف اور مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو نے شرکت کی۔ دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور مالدیپ کے درمیان دیرینہ دوستانہ تعلقات کو مضبوط اقتصادی شراکت داری میں تبدیل کرنے اور باہمی تعاون کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ مفاہمتی یادداشتوں کے تحت انفارمیشن ٹیکنالوجی، سائبر سکیورٹی اور مصنوعی ذہانت کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا، جبکہ انسداد منشیات، سماجی تحفظ اور طبی شعبے میں اشتراک عمل کے لیے بھی معاہدوں کا تبادلہ ہوا۔ ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان اور مالدیپ فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی کے درمیان تعاون کے علاوہ طبی ماہرین کی بھرتی سے متعلق مفاہمتی یادداشتیں بھی شامل ہیں۔ دونوں ممالک نے دفاعی تعاون اور بحری سلامتی کے شعبوں میں اشتراک بڑھانے، زراعت اور ماہی گیری کے شعبوں میں روابط مضبوط بنانے اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ دینے پر اتفاق کیا۔ اس ضمن میں ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان اور مالدیپ کی اسٹیٹ ٹریڈنگ آرگنائزیشن کے درمیان تجارتی تعاون کی مفاہمتی یادداشت کا تبادلہ بھی ہوا۔ تعلیم اور انسانی وسائل کی ترقی کے حوالے سے ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان اور مالدیپ کی وزارت تعلیم کے درمیان تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ فنی و پیشہ ورانہ تربیت، نوجوانوں کی ترقی اور کھیلوں کے فروغ کے لیے بھی مفاہمتی یادداشتوں کا تبادلہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ پاکستان کی نیشنل پولیس اکیڈمی اور مالدیپ پولیس سروس کے نیشنل کالج آف پالیسی اینڈ لا انفورسمنٹ، جبکہ دونوں ممالک کے سول سروس کمیشنز کے درمیان بھی تعاون بڑھانے پر اتفاق ہوا۔ دونوں ممالک نے سیاحت، فنون لطیفہ، ثقافت، تاریخی ورثے کے تحفظ اور فضائی روابط بہتر بنانے کے لیے بھی باہمی تعاون کو فروغ دینے کا فیصلہ کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہیں پاکستان آمد پر خوش آمدید کہا۔ انہوں نے کہا کہ 11 سال بعد مالدیپ کے کسی صدر کا دورہ پاکستان اہمیت کا حامل ہے، جبکہ دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کے 60 سال مکمل ہو چکے ہیں۔ وقت کے ساتھ دونوں ممالک کے تعلقات مختلف شعبوں میں مضبوط ہوئے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ صدر مالدیپ کے ساتھ تعمیری اور مثبت بات چیت ہوئی، جس میں اقتصادی تعاون، تجارت، تعلیم اور دفاع سمیت مختلف شعبوں میں شراکت داری کو وسعت دینے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاکستان اور مالدیپ کے قریبی برادرانہ تعلقات کو مضبوط اقتصادی شراکت داری میں تبدیل کرنے پر بھی اتفاق ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالدیپ کے طلبہ کی بڑی تعداد پاکستانی تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم ہے، جبکہ پاکستانی ڈاکٹرز اور معاون طبی عملہ مالدیپ میں خدمات انجام دے رہا ہے۔ پاکستان برادر ملک مالدیپ کی مزید ضروریات پوری کرنے میں بھی تعاون پر خوشی محسوس کرے گا۔ شہباز شریف نے انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کی جانب سے ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری ملنے پر صدر معیزو کو مبارکباد دی اور کہا کہ پاکستان دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے طے پانے والی مفاہمتی یادداشتوں پر موثر عمل درآمد کے عزم کا بھی اعادہ کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ دونوں ممالک نے آئندہ دو سال میں دوطرفہ تجارتی حجم 13 کروڑ ڈالر سے بڑھا کر 20 کروڑ ڈالر تک پہنچانے پر اتفاق کیا ہے اور اس مقصد کے لیے کوششیں تیز کی جائیں گی۔ پاکستان مالدیپ کو انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے میں تکنیکی معاونت فراہم کرے گا۔ ان کے مطابق مالدیپ میں تیزی سے ڈیٹا سینٹرز قائم کیے جا رہے ہیں اور صدر معیزو کا دورہ پاکستان دوطرفہ تعلقات کو نئی جہت دے گا۔ علاقائی اور عالمی امور پر بات کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ مالدیپ مسئلہ فلسطین پر بھرپور حمایت کرتا ہے اور پاکستان آزاد و خودمختار فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے اپنے اصولی موقف کی حمایت جاری رکھے گا۔ پاکستان تنازعات کے پرامن حل پر یقین رکھتا ہے۔ وزیراعظم نے مسئلہ کشمیر کے حل کو کشمیری عوام کی امنگوں اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں سے مشروط قرار دیتے ہوئے سندھ طاس معاہدے کی یکطرفہ معطلی کے بھارتی فیصلے کو ناقابل قبول قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سطح پر تسلیم شدہ معاہدوں پر عمل درآمد تمام ممالک کی ذمہ داری ہے اور پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنا برداشت نہیں کیا جائے گا۔ شہباز شریف کا کہنا تھا کہ پانی پاکستان کی ریڈ لائن ہے اور پاکستان کا پانی روکنے کی کسی بھی کوشش کو جنگی اقدام تصور کیا جائے گا۔ مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو نے مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کی حکومت اور عوام کا پرتپاک استقبال اور مہمان نوازی پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان 60 سالہ سفارتی تعلقات باہمی تعاون اور دوستی کی بنیاد پر قائم ہیں۔

بقیہ 3

مطابق خفیہ ریکارڈنگ والے آلات سے شہریوں کی زندگی، حساس معلومات اور تنصیبات کی سکیورٹی کو خطرات لاحق ہیں۔ پابندی کا مقصد خواتین اور بچوں کی عزت اور نجی زندگی کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔ اس کے علاوہ لیپ ٹاپ بیگز، موبائل فونز اور پی ٹی اے سے منظور شدہ ڈیجیٹل آلات پابندی سے مستثنیٰ قرار دیے گئے ہیں۔

بقیہ 4

سیلات زر بھیجنے والا سب سے بڑا ملک ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ اور مدینہ کو نشانہ بنانے کی کوشش اور سعودی شہروں پر حملے قابل مذمت ہیں، مکہ دفاعی معاہدہ خود مختاری اور سلامتی کے تحفظ کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا کہ پاکستان سعودی عرب کے حق دفاع کی مکمل حمایت کرتا ہے، مشترکہ اقتصادی طاقت مشترکہ سلامتی کی یقینی ضامن ہے۔ ڈاکٹر راجح الحقی نے دونوں ممالک اور عوام کے درمیان گہرے برادرانہ اور اسٹریٹجک تعلقات کو سراہتے ہوئے تمام شعبوں میں تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے سعودی عرب کے لیے پاکستانی حکومت، فوج اور عوام کی حمایت پر اظہار تشکر کیا۔ سعودی سفیر نے مملکت کی سلامتی، استحکام اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے تمام اقدامات پر بھی اظہار تشکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کا ورثہ، مغلیہ یادگاروں سے لے کر زندہ روایات تک، اپنے آپ میں ایک کشش ہے، لاہور کی مہمان نوازی، کھانا، گرم جوشی پاکستان اور اس سے باہر بھی مشہور ہے۔

بقیہ 5

چاروں ممالک کے درمیان دفاعی شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔ ترک وزارت دفاع نے اپنے بیان میں بتایا کہ "بدر مفاہمتی یادداشت" کا مقصد فوجی پیداوار، دفاعی صلاحیتوں میں اضافے اور فوجی تربیت کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دینا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ اس کے علاوہ دفاعی ٹیکنالوجی، تحقیق اور ترقی کے شعبوں میں بھی مشترکہ اقدامات کیے جائیں گے۔ بیان کے مطابق چاروں ممالک اپنی اپنی دفاعی صنعتوں کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مشترکہ منصوبوں پر کام کریں گے۔ ترک وزارت دفاع کے بقول اس تعاون سے دفاعی پیداوار میں بہتری آئے گی اور دوست ممالک کی ضروریات پوری کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ ترکی کی دفاعی صنعت کے سربراہ ہالوک گورگن نے معاہدے کو تزویراتی تعاون کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ ٹیکنالوجی کا تبادلہ، مشترکہ ترقی اور مقامی پیداواری صلاحیتوں کو مضبوط بنانا پائیدار دفاعی صنعت کے بنیادی عناصر ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ شراکت داری محض تیار فوجی سازوسامان کی خریداری تک محدود نہیں رہے گی بلکہ متعلقہ ممالک کی افرادی قوت اور صنعتی ڈھانچے کی ترقی میں بھی معاون ثابت ہوگی۔ واضح رہے کہ ترکیہ نے اگست میں پاکستان اور سعودی عرب کے ساتھ بھی باہمی دفاعی معاہدہ کیا تھا، جس کے تحت کسی ایک فریق پر حملے کو تمام فریقوں پر حملہ تصور کیا جائے گا۔

بقیہ 6

ر کے دورہ پاکستان کے موقع پر انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کی طرف سے ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری دینے کی خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ مالدیپ کے صدر کو یہ اعزازی ڈگری وزیراعظم محمد شہباز شریف نے دی۔ تقریب میں وفاقی کابینہ کے ارکان اور مالدیپ کے صدر کے وفد کے ارکان نے بھی شرکت کی۔ مالدیپ کے صدر نے اسلامی یونیورسٹی کی جانب سے اعزازی ڈاکٹریٹ کی ڈگری دینے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ اعزاز صرف ان کے لیے نہیں، مالدیپ کے لیے بھی قابل فخر ہے، یہ اعزاز دونوں ملکوں کی لازوال دوستی کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ باہمی احترام اور اعتماد پاکستان اور مالدیپ کی دوستی کی بنیاد ہے۔ اعزازی ڈگری کے ذریعے مالدیپ کے عوام کو عزت دینے پر بھی اظہار تشکر کرتا ہوں۔ اعزازی ڈگری شکرگزاری کے ساتھ ساتھ ذمہ داری کا احساس بھی ہے۔ مالدیپ کے صدر نے پاکستان کی حکومت اور بالخصوص بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 7

اوقاف نے کہا کہ وہ گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی اور ایڈوائزری کونسل کے ممبران کی طرف سے تعزیت کیلئے آئے ہیں۔ قاضی ظفر کی شہادت سے ان کے اہل خانہ اور علاقے کے لوگوں کو جو صدمہ پہنچا ہے، اس کا انہیں گہرا احساس ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ ناقابل برداشت صدمہ حوصلے اور صبر کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ واضح رہے کہ لنڈی ارباب سے تعلق رکھنے والے پائلٹ قاضی ظفر پنجاب کے ضلع جھنگ میں مائیکرو لائٹ طیارے کے حادثے میں شہید ہو گئے تھے

بقیہ 8

ستایا، عدالت نے ہتک عزت کے دعوے پر میرٹ کے مطابق فیصلہ کرنے کی ہدایت کر دی۔ عدالت نے محمد فاروق ملک کی اپیل منظور کرتے ہوئے معاملہ دوبارہ ہتک عزت ٹریبونل کو بھجوا دیا۔ عدالتی فیصلے کے مطابق حکومت ہتک عزت مقدمات کے لیے خصوصی ٹریبونل قائم نہ کرے تو شہری مقررہ مدت کے اندر سول عدالت سے رجوع کر سکتا ہے، خصوصی ٹریبونل کے تاخیر سے قیام کی وجہ سے شہری کا قانونی حق ختم نہیں کیا جاسکتا، خصوصی ٹریبونل کے قیام میں حکومتی تاخیر کی سزا شہری کو نہیں دی جا سکتی۔ فیصلے کے مطابق شہری نے ٹریبونل کے قیام سے قبل ہی سول عدالت سے رجوع کر لیا تھا، ٹریبونل قائم ہونے کے بعد شہری نے بلا تاخیر متعلقہ فورم سے رجوع کیا، ریاست کسی شہری کو قانونی حق دے کر اس کے نفاذ کے لیے خصوصی فورم مقرر کرے۔ عدالت نے فیصلے میں لکھا کہ حکومت خود اس فورم کے قیام میں تاخیر کرے تو اس انتظامی تاخیر کا خمیازہ شہری کو نہیں بھگتنا چاہیے، قانون کسی شخص سے ایسے فورم سے رجوع کرنے کا تقاضا نہیں کر سکتا جو اس وقت قانونی طور پر قائم ہی نہ ہوا ہو۔ موجودہ مقدمے میں اپیل کنندہ نے 28 جولائی 2025 کو سول عدالت سے رجوع کیا تھا، پنجاب حکومت نے 22 ستمبر 2025 کو ہتک عزت ٹریبونل قائم کیے، سول عدالت کی جانب سے دعویٰ واپس کیے جانے کے بعد اپیل کنندہ نے 13 نومبر 2025 کو متعلقہ ٹریبونل سے رجوع کیا تھا۔

بقیہ 9

نہیں لایا گیا۔ سابق چیئرمین سینیٹ نے مطالبہ کیا کہ پارلیمان کا مشترکہ اجلاس فوری طلب کیا جائے، جوان کیمرا ہی کیوں نہ ہو، پارلیمان کو اعتماد میں لیا جانا چاہیے۔

بقیہ 10

ب کیا۔ مشترکہ اعلامیے میں مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، سعودی عرب کی شہری آبادیوں، ہوائی اڈوں اور حج و عمرہ زائرین پر حوثی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں اسلامی تعلیمات اور بین الاقوامی قوانین کے منافی قرار دیا گیا۔ شرکاء نے خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی قیادت میں سعودی عرب کی سلامتی اور جائز دفاعی اقدامات کی مکمل حمایت کی۔ کانفرنس نے واضح کیا کہ حوثی مسلح گروہ اور یمن کے عوام الگ ہیں۔ یمن کا تنازعہ شیعہ سنی یا فرقہ وارانہ نہیں، بلکہ بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ یمنی حکومت اور حوثی مسلح گروہ کے درمیان ہے۔ یمنی عوام ہمارے بھائی ہیں اور ان کے لیے فوری انسانی امداد اور پائیدار امن ضروری ہے۔ علماء و مشائخ نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان دفاعی تعاون کی بھرپور تائید کرتے ہوئے اسے مسلم ممالک کی اجتماعی سلامتی، حرمین شریفین کے تحفظ اور علاقائی امن و استحکام کے لیے اہم قرار دیا۔ کانفرنس نے حکومت پاکستان کی پالیسی اور دفاعی و سفارتی کوششوں کی حمایت کی۔ مشترکہ اعلامیے میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی امت مسلمہ کے اتحاد، یکجہتی اور عالمی امن کے لیے کوششوں کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا گیا۔ کانفرنس نے واضح کیا کہ بے گناہ انسانوں کو قتل کرنے والے مسلح گروہوں کے ساتھ مذاکرات اس وقت تک بامعنی نہیں ہو سکتے جب تک وہ تشدد بند نہ کریں، اپنے اقدامات کی ذمہ داری قبول نہ کریں اور امن کے لیے قابل اعتماد عزم ظاہر نہ کریں۔ حوثیوں، بی ایل اے، فتنہ الخوارج اور دیگر مسلح گروہوں کو مذاکرات کی آڑ میں دہشت گردی جاری رکھنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ شرکاء نے اقوام متحدہ، اسلامی تعاون تنظیم، رابطہ عالم اسلامی اور عالمی برادری سے شہریوں اور مقدس مقامات کے تحفظ، یمنی عوام کی امداد اور خطے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے مؤثر اقدامات کا مطالبہ کیا۔ کانفرنس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حرمین شریفین کا تحفظ ایمان کا حصہ ہے، سعودی عرب کی سلامتی و استحکام کے ساتھ پاکستان کے عوام، علمائے و مشائخ اور مذہبی و سیاسی جماعتوں کی یکجہتی غیر متزلزل رہے گی۔

بقیہ 11

جاری کی جائے گی، امیدواروں کو انتخابی نشانات 26 نومبر کو الاٹ کیے جائیں گے، اسلام آباد میں پولنگ 20 دسمبر کو صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک ہوگی، جبکہ الیکشن کمیشن 21 سے 24 دسمبر تک بلدیاتی انتخابات کے نتائج کا اعلان کرے گا۔ انتخابی شیڈول جاری ہونے کے بعد اسلام آباد میں سرکاری افسران کے تبادلوں اور تعیناتیوں کیلئے الیکشن کمیشن کی پیشگی منظوری لازمی قرار دی گئی ہے۔ الیکشن کمیشن نے واضح کیا ہے کہ انتخابی عمل کو شفاف اور منصفانہ بنانے کیلئے ضابطہ اخلاق پر مکمل درآمد یقینی بنایا جائے گا، عام تعطیل کے باوجود الیکشن کمیشن اور ریٹرننگ افسران کے دفاتر کھلے رہیں گے تاکہ انتخابی امور بروقت نمٹائے جا سکیں۔

بقیہ 12

میں ڈراپ ہوتے ہیں مگر انٹرویو لینے والوں کی تیاری بھی نظر آتی ہے۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں انٹرویو کا وضع ہونا چاہیے، تجربہ معیار اس حد تک پہنچ جائے کہ 38 نمبروں کا فرق انٹرویو ڈال جائے یہ مشکوک ہو سکتا ہے۔ ویسے بھی انٹرویو پینل دوسرے صوبوں سے ہو شاہد زیادہ بہتر ہے۔ دوسری اہم بات انٹرویو میں متعلقہ ایکسپرٹس کا خیال نہ رکھنا بھی اس معاملے کو مشکوک بنا رہا ہے۔ متعلقہ اداروں کو پینل پر بھی نظر رکھنے کی ضرورت ہے کہیں یہ انکوائرس تو نہیں اور ہے وگرنہ من خاک بادہن اگر سسٹم پر نوجوانوں کا اعتماد اٹھ گیا تو یہ تباہ کن ہو سکتا ہے

بقیہ 13

کی ہے کہ مقررہ مدت میں ریکارڈ کی درستگی یقینی بنائی جائے تاکہ طلبہ کا ڈیٹا نادرا کے ریکارڈ سے مکمل طور پر ہم آہنگ ہو سکے۔

بقیہ 14

سے عارضی طور پر بند سعودی دارالحکومت ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو محدود اور سخت ترین شرائط کے ساتھ فضائی ٹریفک کیلئے گزشتہ روز دوبارہ کھولا گیا ہے۔ سعودی عرب کی سول ایوی ایشن اتھارٹی کے جاری تازہ نوٹم کے مطابق ریاض ایئرپورٹ پر آمد اور روانگی کی پروازوں کیلئے ایوی ایشن اتھارٹی سے پیشگی اجازت لینا لازمی ہے

بقیہ 15

مقامات، تعلیمی اداروں، بس اڈوں، ہوٹلز اور سراؤں میں روزانہ کی بنیاد پر سرچ و کومبنگ آپریشنز باقاعدگی سے جاری رکھے جائیں۔ آئی جی پنجاب نے مزید ہدایت کی کہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث سماج دشمن عناصر کو قانون کی گرفت میں لا کر قرار واقعی سزائیں دلوائی جائیں

بقیہ 16

کے ساتھ وابستگی کا واضح اعلان اور 19 جولائی 1947 میں غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کی رہائش گاہ پر قرارداد الحاق پاکستان کی منظوری اور شرکاء سے پاکستان کے ساتھ حلف جیسے اقدامات نے تحریک آزادی کشمیر کو نئی سمت دیتے ہوئے جموں و کشمیر کے عوام کے سیاسی مستقبل کا واضح تعین کیا۔ انہوں نے کہا کہ 22 اکتوبر تک موجودہ آزاد کشمیر کے بیشتر علاقوں کو مقامی مجاہدین نے مقامی سیکٹر کمانڈروں کے زیر قیادت فتح کر دیا تھا۔ مقامی اور قبائلی مجاہدین نے تحریک آزادی کے قائدین کی سربراہی میں خطے کو آزاد کروانے میں اہم کردار ادا کیا اور 24 اکتوبر کو سردار محمد ابراہیم خان کے زیر قیادت آزاد کشمیر حکومت کا قیام عمل میں لایا گیا جسکی یاد میں یوم تاسیس منایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد حکومت کے قیام کے بعد پاکستان کے تعاون سے مختلف شعبوں میں بتدریج ترقی کی ہے جیسا آزاد کشمیر بالخصوص مظفرآباد اور پونچھ آج ہے یہ نہیں تھا بلکہ کالے پانی اور سزا کے طور پر سمجھا جاتا تھا۔ انہوں نے طالبات پر زور دیا کہ وہ تحریک آزادی کشمیر کے تاریخی حقائق کا مطالعہ کریں اور قصے کہانیوں پر مبنی پروپیگنڈا کا شکار ہونے کے بجائے قومی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ اس موقع پر پرنسپل ادارہ محترمہ طاہرہ نسیم، ڈپٹی ڈائریکٹر قومی آگاہی ونگ محترمہ شائستہ افتخار اور محترمہ فاخرہ امیر بھی موجود تھیں۔ لیکچر کے دوران طالبات نے موضوع سے متعلق مختلف سوالات کیے، جن کے ڈائریکٹر سردار ساجد محمود نے مختصر اور جامع جوابات دیے۔ آخر میں پرنسپل محترمہ زہرہ نسیم نے آگاہی لیکچر کے انعقاد پر جموں و کشمیر لبریشن سیل کے منتظمین کا شکریہ ادا کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ طلباء و طالبات میں تاریخی شعور اور قومی آگاہی کے فروغ کے لیے ایسی سرگرمیوں کے انعقاد کے لیے ہر اول دستہ کا کردار ادا کیا جائے گا۔

بقیہ 17

بچے کا ڈی این اے مجرم سے میچ کر گیا تھا۔ واقعے کا مقدمہ فروری 2025 میں متاثرہ لڑکی کی والدہ کی مدعیت میں تھانہ شہزاد ٹاؤن میں درج کیا گیا تھا۔

بقیہ 18

کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے رواں ماہ میں 10 کلوگرام کے 18 ملزمان کو گرفتار کیا، منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن کے دوران 25 منشیات سپلائرز کو گرفتار کیا گیا، گزشتہ سے 22 مسروقہ موٹر سائیکل و رقم، 5 موبائل فون، لاکھوں روپے مالیت کا گھریلو و دیگر سامان اور اسلحہ برآمد ہوا، منشیات سپلائرز سے ساڑھے 39 کلو سے زائد چرس برآمد ہوئی، راولپنڈی پولیس نے ہیومن انٹیلی جنس و ٹیکنیکل ذرائع سے ملزمان کو ٹریس کر کے گرفتار کیا، ملزمان کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا

بقیہ 19

کی 2019ء کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان 2047 تک دنیا کی دسویں بڑی معیشت بننے کی صلاحیت رکھتا ہے، تاہم اس مقصد کے حصول کے لیے مسلسل محنت، اداروں کو مضبوط بنانے اور مستقل قومی پالیسیوں کی ضرورت ہے۔ سردار مسعود خان نے قیادت کے حوالے سے نبی کریم حضرت محمد ﷺ کی سیرت طیبہ کو بہترین نمونہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ آپ ﷺ کی زندگی خدمت، ہمدردی، دوراندیشی، مذاکرات اور فلاح عامہ کا روشن نمونہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ قیادت کا تعین عہدے یا اختیار سے نہیں بلکہ عوام کی خدمت کرنے اور مثبت و دیرپا تبدیلی لانے کی صلاحیت سے ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی تعلقات اب روایتی حکومتی روابط تک محدود نہیں رہے بلکہ عوامی سفارت کاری، عوامی روابط، ثقافتی تعلقات، ڈیجیٹل ذرائع ابلاغ اور سوشل میڈیا عالمی سطح پر ملکوں کی ساکھ اور فیصلوں پر اثرانداز ہونے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ عالمی سفارت کاری میں ماحولیاتی تحفظ، پائیدار ترقی، عدم مساوات کے خاتمے اور محروم طبقات کی فلاح جیسے امور بھی نمایاں اہمیت اختیار کر چکے ہیں۔ بدلتے عالمی نظام کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چین کا معاشی عروج، گلوبل ساؤتھ کا بڑھتا ہوا اثر و رسوخ اور علاقائی طاقتوں کا ابھار بین الاقوامی تعلقات کی نئی صورت گری کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق پاکستان ڈیجیٹل ترقی، انسانی وسائل کی استعداد بڑھانے، تحقیقی جدت اور اپنے وسیع تر ہمسایہ خطے کے ساتھ روابط کو فروغ دے کر عالمی سطح پر اپنا مقام مستحکم کر سکتا ہے۔ سردار مسعود خان نے زور دیا کہ پاکستان کو طرز حکمرانی، صنعتی ترقی اور زراعت کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے فوری اصلاحات کرنا ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ پائیدار معاشی ترقی کے لیے صرف غیر ملکی سرمایہ کاری کافی نہیں، بلکہ پالیسیوں میں تسلسل، سیاسی استحکام، مؤثر عمل درآمد اور سرمایہ کاری کو پیداواری مقاصد کے لیے بروئے کار لانے کی ادارہ جاتی صلاحیت بھی ضروری ہے۔ سوال و جواب کے سیشن میں انہوں نے اقوام متحدہ اور عالمی سفارت کاری میں پاکستان کے دیرینہ کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کثیرالجہتی اداروں کو مزید مؤثر بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے افغانستان کے ساتھ مسلسل روابط، علاقائی رابطوں کے فروغ اور پاکستان کے معدنی وسائل میں ویلیو ایڈیشن کی اہمیت بھی اجاگر کی۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کو خام معدنیات برآمد کرنے کے بجائے ملک کے اندر ان کی پروسیسنگ اور قدر میں اضافے کی صلاحیت پیدا کرنی چاہیے۔ اپنے خطاب کے اختتام پر سردار مسعود خان نے تعلیم یافتہ متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں پر بالخصوص زور دیا کہ وہ قومی زندگی اور ملکی ترقی میں فعال کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی عالمی سطح پر حاصل کردہ کامیابیوں کو داخلی اصلاحات کے ذریعے پائیدار ادارہ جاتی بنیاد فراہم کرنا ضروری ہے، کیونکہ ملک کا مستقبل نئی نسل کے اعتماد، دیانتداری اور عزم سے وابستہ ہے

بقیہ 20

مدادی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ حادثے میں 10 افراد جاں بحق ہوئے جن میں مریم بی بی دختر حماد احمد، عمر 25 سال سکنہ تونسہ و حوا زوجہ رشید دختر رشید احمد عمر 4 سال سکنہ تونسہ شریف، رشید احمد ولد اللہ وسایا عمر 45 سال سکنہ تونسہ شریف، محمد آصف ولد نامعلوم عمر 35 سال سکنہ ملتان، محمد کاشف ولد منظور احمد عمر 30 سال سکنہ کوٹ چھٹہ، لال تاز زوجہ نامعلوم عمر 75 سال سکنہ ڈیرہ غازی خان، محمد رستم ولد خان محمد عمر 26 سال سکنہ ڈیرہ اسماعیل خان، عبدالمنان ولد سونارا عمر 30 سال سکنہ ڈیرہ اسماعیل خان، محمد طارق ولد اللہ بخش عمر 40 سال سکنہ بستی لکھی وہوا اور شوکت ولد قادر بخش عمر 45 سال سکنہ تونسہ شریف شامل ہیں۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق 13 زخمی مسافروں کو موقع پر ہی ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی، 24 شدید زخمیوں کو مزید علاج معالجہ کے لیے ڈسٹرکٹ ہسپتال راجن پور اور قریبی ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ مریم نواز نے بس حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے زخمی مسافروں کو بہترین علاج کا حکم دے دیا۔ مریم نواز نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے سوگوار خاندانوں سے اظہار ہمدردی و تعزیت کی۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز نے حادثے کے ذمہ داروں کے خلاف فوری کارروائی کی ہدایت کر دی۔ واضح رہے گزشتہ روز ملتان میں بھی تیز رفتار کار سڑک پر رکھے ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی تھی جس کے باعث 5 افراد جاں بحق ہو گئے تھے

بقیہ 21

جواد زیدی اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد اقبال میمن نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران کمیشن رپورٹ کے نتائج پر غور اور سفارشات پر عمل درآمد سے متعلق امور پر مشاورت کی گئی۔ وزیر داخلہ ضیاء الحسن لنجار نے کہا کہ ذیلی کمیٹی اپنی سفارشات جلد از جلد وزیر اعلیٰ سندھ کو پیش کرے گی۔

بقیہ 22

والٹ اور انٹرا آپریبلٹی نظام سے متعلق آفیسران و عملے کی ایک روزہ تربیتی ورکشاپ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ورکشاپ کا بنیادی مقصد فیلڈ عملے کی استعداد کار میں اضافہ اور مستحق خواتین کو نئے ڈیجیٹل ادائیگی نظام کے بارے میں درست، واضح اور مؤثر رہنمائی فراہم کرنا تھا۔ ورکشاپ میں ڈائریکٹر جنرل آپریشنز مینجمنٹ، بی آئی ایس پی ہیڈ کوارٹر اسلام آباد، عدنان محسن نے خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر آزاد کشمیر ریجن کے فیلڈ سٹاف سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تربیتی ورکشاپ کا مقصد فیلڈ آفیسران اور عملے کو نئے نظام سے آگاہ کرنا نہیں، بلکہ انہیں اس قابل بنانا ہے کہ وہ مستحق خواتین کو عام فہم اور سادہ زبان میں سمجھا سکیں کہ ڈیجیٹل والٹ کیا ہے، اس سے انہیں کیا سہولت ملے گی، ادائیگی کیسے وصول کرنی ہے، اپنی رقم اور ذاتی معلومات کو محفوظ کیسے رکھنا ہے اور کسی مسئلے یا غیر مجاز کٹوتی کی صورت میں شکایت کہاں اور کیسے درج کرانی ہے۔ عدنان محسن نے کہا کہ ڈیجیٹل والٹ محض ادائیگی کے طریق کار میں تبدیلی نہیں، بلکہ مستحق خواتین کو اپنی مالی امداد تک رسائی میں زیادہ سہولت اور اختیار فراہم کرنے کی کوشش ہے۔ انہوں نے فیلڈ افسران پر زور دیا کہ وہ اس امر کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی مستحق خاتون معلومات کی کمی یا رہنمائی نہ ملنے کی وجہ سے نئے نظام کی سہولت سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے ورکشاپ کے انعقاد میں معاونت پر یونیسیف (UNICEF) کا خصوصی شکریہ ادا کیا اور اس کے تعاون کو سراہا۔ ورکشاپ کے دوران شرکاء کو سوشل پروٹیکشن والٹ، ڈیجیٹل ادائیگیوں کے طریق کار، ادارہ جاتی رابطہ کاری، شکایات کے اندراج و ازالے اور فیلڈ میں پیش آنے والی مختلف صورت حال سے نمٹنے کے حوالے سے عملی تربیت فراہم کی گئی۔ سینئر ریسورس پرسن محمد حمزہ نے سوشل پروٹیکشن والٹ اور مربوط ادارہ جاتی نظام کے موضوع پر آن لائن تربیتی سیشن منعقد کیا۔ کنسلٹنٹ کوالٹی ایشورنس، بی آئی ایس پی ہیڈ کوارٹر اسلام آباد، فرخ رشید نے انٹیگریٹڈ گریوینس مینجمنٹ سسٹم (IGMS) کے تحت شکایات کے اندراج، ان کی پیش رفت کی نگرانی، متعلقہ اعلیٰ حکام تک ارسال اور بروقت ازالے کے طریق کار پر عملی سیشن مکمل کرایا۔ ڈائریکٹر قرۃ العین، ڈپٹی ڈائریکٹر تربیت و ترقی، نے گروپ سرگرمیوں اور عملی کیس اسٹڈیز کے ذریعے شرکاء کو فیلڈ میں پیش آنے والے عام مسائل اور ان کے مؤثر حل سے آگاہ کیا۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر پالیسی، بی آئی ایس پی ہیڈ کوارٹر اسلام آباد، عظمت علی خان نے ریسورس پرسن کے طور پر خدمات انجام دینے کے علاوہ پالیسی اور فیصلہ سازی سے متعلق خصوصی سیشن منعقد کیا، جبکہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر لرننگ اینڈ ڈویلپمنٹ، مسعود الرحمان نے بھی تربیتی سیشنز میں حصہ لیا۔ ورکشاپ میں آزاد جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز اور فیلڈ اسٹاف سمیت مجموعی طور پر 66 آفیسران و اہلکاروں نے شرکت کی۔ ڈی جی بی ایس آزاد کشمیر حیدر مرتضیٰ نے اس موقع پر سپر انٹینڈنٹ کو آگاہی باہم پہنچاتے ہوئے اپنے پیغام میں کہا کہ ڈیجیٹل ادائیگیوں کا نیا نظام مستحق خواتین کے لیے سہولت، شفافیت اور مالی خودمختاری کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نئے نظام کے حوالے سے انہوں نے واضح کیا کہ خواتین مستفیدین کو اپنے ڈیجیٹل والٹ کو فعال کرنے کے لیے ابتدائی طور پر متعلقہ ہدایات اور مقررہ طریق کار کے مطابق رفلکش سے اپنی پہلی قسط وصول کرنا ہوگی۔ والٹ فعال ہونے کے بعد، دستیاب سہولت اور مقررہ ضوابط کے تحت، وہ آئندہ ادائیگیاں دیگر رفلکشز سے بھی وصول کر سکیں گی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ خواتین کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ادائیگی سے متعلق تصدیقی ایس ایم ایس موصول ہونے اور متعلقہ ہدایات کی پابندی کرتے ہوئے ہی رقم وصول کرنے کے لیے جائیں۔ اپنے موبائل فون، سم، شناختی معلومات اور تصدیقی کوڈ کو محفوظ رکھیں اور کسی غیر متعلقہ شخص کو خفیہ معلومات فراہم نہ کریں۔ ادائیگی کے وقت اپنی پوری رقم گن کر وصول کریں اور کسی بھی غیر مجاز کٹوتی، ادائیگی میں تاخیر یا دیگر مسئلے کی صورت میں بی آئی ایس پی کے متعلقہ دفتر یا مجاز شکایتی نظام سے رجوع کریں۔ بی آئی ایس پی کا مقصد ڈیجیٹل ادائیگیوں کے ذریعے مستحق خواتین کے لیے رقم کے حصول کو زیادہ آسان، شفاف اور قابل اعتماد بنانا ہے، تاکہ وہ غیر ضروری مشکلات کے بغیر اپنی مالی امداد حاصل کر سکیں۔

بقیہ 23

بجلی کی فراہمی میں عارضی تعطل آئے گا۔ آئیسکو انتظامیہ اپنے معزز صارفین سے بجلی کے اس عارضی تعطل پر معذرت خواہ ہے۔ ان شٹ ڈاؤن کا خالصتاً مقصد ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جاری ترقیاتی پراجیکٹس کی بروقت تکمیل ہے۔ صارفین کی سہولت کے لیے عارضی بجلی شٹ ڈاؤن شیڈول آئیسکو کی آفیشل ویب سائٹ www.iesco.com.pk / آئیسکو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز فیس بک (IESCOUpdates)/ ٹویٹر/X/ ٹک ٹاک (IESCO Official Pk) پر بھی اپلوڈ کیے جاتے ہیں۔ مزید معلومات کے لیے صارفین آئیسکو ہیلپ لائن نمبر 118 پر کال کر سکتے ہیں

بقیہ 24

کرنے والے افسران و اہلکاروں کی حوصلہ افزائی اور ان کی خدمات کا میرٹ کی بنیاد پر اعتراف اسلام آباد پولیس کی ترجیحات میں شامل ہے۔ اس اقدام کا مقصد پولیس فورس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو فروغ دینا، کارکردگی کو مزید بہتر بنانا اور شہریوں کو فراہم کی جانے والی پولیس سروسز کے معیار کو مؤثر بنانا ہے۔ علاوہ ازیں، ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے اپنے دفتر میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا، جس میں شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ انہوں نے شہریوں کے مسائل اور شکایات تفصیل سے سنیں اور ان کے فوری حل کے لیے متعلقہ افسران کو موقع پر ہی ضروری احکامات جاری کیے۔ ایس ایس پی آپریشنز نے کہا کہ شہریوں کی شکایات کا فوری اور میرٹ پر ازالہ اسلام آباد پولیس کی اولین ترجیح ہے۔ شہری بلا کسی سفارش براہ راست کھلی کچہری میں شرکت کر کے اپنے مسائل پیش کر سکتے ہیں۔ شہریوں کو بروقت ریلیف فراہم کرنے اور ان کی شکایات کے مؤثر ازالے کے لیے روزانہ کی بنیاد پر کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے

بقیہ 25

حکومت میں شیشہ کیفیز کے خلاف روزانہ کی بنیاد پر کارروائیاں جاری ہیں، جن کے دوران عدالتی احکامات کے تحت بڑی تعداد میں کیفیز کو سیل کرنے کے ساتھ سامان بھی ضبط کیا گیا ہے۔ ای الیون، بحریہ سوک سینٹر سمیت اسلام آباد کے تمام علاقوں میں بلاامتیاز کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق اسلام آباد ہائی کورٹ کا تحریری فیصلہ آنے کے بعد شیشہ کیفیز کے خلاف کریک ڈاؤن میں مزید تیزی لائی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر اسلام آباد نے ہدایت کی ہے کہ عدالتی احکامات پر مکمل عمل درآمد یقینی بنایا جائے، جبکہ تعاون نہ کرنے والے شیشہ کیفے مالکان کے خلاف مقدمات درج کیے جائیں۔

بقیہ 26

انسداد جرائم، ٹریفک مینجمنٹ اور سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ آئی جی اسلام آباد نے جرائم کی روک تھام کے لیے مؤثر حکمت عملی اپنانے، ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے اور شہریوں کو بہتر پولیس خدمات فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ آئی جی اسلام آباد نے جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ اے ڈی ڈویلپمنٹ اور متعلقہ افسران نے منصوبوں کی موجودہ صورتحال اور پیش رفت پر بریفنگ دی۔ آئی جی اسلام آباد نے ہدایت کی کہ تمام منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں۔ مزید برآں، آئی جی اسلام آباد نے کمانڈ، کنٹرول، کمیونیکیشن اینڈ کوآرڈینیشن سینٹر (4C) کا دورہ کیا اور پولیس آپریشنز، سکیورٹی اور امن و امان کی صورتحال کی نگرانی کا جائزہ لیا۔ انہوں نے جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال، بروقت معلومات کے تبادلے اور مختلف شعبوں کے درمیان رابطہ کاری بہتر بنانے کی ہدایت کی۔ اسی سلسلے میں آئی جی اسلام آباد نے سنٹرل پولیس آفس میں اردلی روم کا انعقاد کیا، جہاں پولیس افسران و جوانوں کے سروس سے متعلق اور ذاتی مسائل سنے اور ان کے حل کے لیے موقع پر احکامات جاری کیے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ جائز مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں اور پولیس فورس کی فلاح و بہبود کے لیے مؤثر اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ آئی جی اسلام آباد نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ، شفاف بھرتی، انسداد جرائم، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور پولیس افسران و اہلکاروں کی فلاح و بہبود اسلام آباد پولیس کی اہم ترجیحات ہیں۔ تمام افسران باہمی تعاون اور پیشہ ورانہ ذمہ داری کے ساتھ فرائض انجام دیں تاکہ شہریوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

بقیہ 27

گیں۔ اس موقع پر متعلقہ افسران نے شہریوں کے مسائل اور شکایات تفصیل سے سنیں اور ان کے فوری ازالے، بروقت داد رسی اور قانون کے مطابق کارروائی یقینی بنانے کے لیے متعلقہ افسران کو موقع پر ہی ضروری ہدایات جاری کیں۔ کھلی کچہریوں کے انعقاد کا مقصد شہریوں کو ان کی دہلیز پر بروقت اور مؤثر داد رسی فراہم کرنا، پولیس اور عوام کے درمیان براہ راست رابطے کو مضبوط بنانا اور عوامی شکایات کا فوری حل یقینی بنانا ہے۔ اسلام آباد پولیس شہریوں کو انصاف کی فراہمی، ان کے مسائل کے بروقت حل اور عوام دوست پولیسنگ کے فروغ کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے

بقیہ 28

مالیاتی گھپلے کے ملزم کی گرفتاری پر متعلقہ افسران کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، انتھک محنت اور مؤثر حکمت عملی کو سراہتے ہوئے انہیں شاندار کارکردگی پر مبارکباد پیش کی۔ ڈی جی این سی سی آئی اے نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ اسی جذبے، پیشہ ورانہ دیانت اور مستعدی کے ساتھ سائبر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھیں تاکہ شہریوں کو آن لائن مالیاتی فراڈ سے مکمل تحفظ دیا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ متاثرین کو فوری ریلیف کی فراہمی اور ان کی شکایات کا ازالہ ہر صورت اولین ترجیح کے طور پر یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 29

ثابت ہوتے ہیں۔ طویل بندش سے تاجروں، مزدوروں اور عام شہریوں کے روزگار اور گھریلو اخراجات پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ یہ نقصان کسی ایک فرد یا طبقے کا نہیں بلکہ پورے معاشرے کا نقصان ہے، جس کے اثرات ہر شعبۂ زندگی تک پہنچتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے علماء کرام کے ایک ہنگامی مشاورتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ضلع مفتی، تحصیل مفتی محمد ادریس، مولانا سید عطاء اللہ شاہ، مولانا امین الحق، مولانا امتیاز احمد صدیقی، مولانا منان گوہر، مولانا اشرف علی، مولانا اقبال ساجدی، قاری اشرف علی، مولانا حسین احمد توحیدی، مولانا منصور احمد توحیدی، عمران سبزواری اور دیگر علماء کرام نے شرکت کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ڈپٹی کمشنر ممتاز حسین کاظمی نے کہا کہ تعلیمی اداروں کی بندش ایک اہم قومی مسئلہ ہے، جس پر سنجیدگی سے توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ بچوں کی تعلیم متاثر ہونے سے ان کے مستقبل پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ علماء کرام، والدین، اساتذہ اور سول سوسائٹی بچوں کی تعلیم کے ساتھ ان کی اخلاقی تربیت، کردار سازی اور اصلاح پر بھی خصوصی توجہ دیں۔ مساجد اور مدارس میں دینی تعلیم کے ساتھ اعلیٰ اخلاق اور معاشرتی ذمہ داریوں کا شعور اجاگر کیا جاتا ہے، اسی طرح اسکولوں میں بھی معیاری تعلیم کے ساتھ بہترین تربیت کی فراہمی ضروری ہے۔ انہوں نے علماء کرام اور معاشرے کے مؤثر طبقات پر زور دیا کہ وہ بچوں اور نوجوانوں کی اصلاح کے لیے اپنا کردار ادا کریں، انہیں قانون کی پاسداری، احترام انسانیت، برداشت اور قومی املاک کے تحفظ کی اہمیت سے آگاہ کریں۔ بچوں کی بہتر تعلیم و تربیت ہی ایک پرامن، مہذب اور ذمہ دار معاشرے کی بنیاد ہے۔ انہوں نے جنگلات کے تحفظ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سرکاری اور نجی جنگلات کی کٹائی روکنے کے لیے اجتماعی کوششیں ناگزیر ہیں۔ جنگلات قومی اثاثہ ہیں اور ان کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ درختوں کی غیر قانونی کٹائی سے ماحول، قدرتی حسن اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کو نقصان پہنچتا ہے۔ علماء کرام جمعہ کے اجتماعات، خطبات اور دیگر دینی و سماجی مواقع پر عوام کو جنگلات کے تحفظ اور شجرکاری کی اہمیت سے آگاہ کریں تاکہ قدرتی وسائل کو محفوظ بنایا جا سکے۔ ایس ایس پی باغ نے کہا کہ علماء کرام معاشرے میں امن، برداشت، رواداری اور بھائی چارے کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ موجودہ حالات میں ضروری ہے کہ وہ عوام کو پرامن طرز عمل اپنانے، قانون کی پاسداری کرنے اور قومی و عوامی املاک کو نقصان سے بچانے کی تلقین کریں۔ کسی بھی مسئلے کا پائیدار حل باہمی مشاورت، سنجیدہ مکالمے اور ذمہ دارانہ رویے میں مضمر ہے۔ مدارس کی رجسٹریشن کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ غیر رجسٹرڈ دینی مدارس اور تعلیمی اداروں کی رجسٹریشن کے عمل کو آسان بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ رجسٹریشن کے سلسلے میں درپیش مشکلات دور کرنے کے لیے چالیس دن کی مہلت اور سہولت فراہم کی جائے گی، تاکہ متعلقہ ادارے قانونی تقاضے پورے کر سکیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ جو ادارے مقررہ طریق کار کے باوجود رجسٹریشن سے گریز کریں گے، ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اور انتظامیہ عوام کے جان و مال کی محافظ ہے۔ باغ میں امن و امان برقرار رکھنے، شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے اور قومی و عوامی املاک کو نقصان سے بچانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے علماء کرام، تاجر برادری، سیاسی و سماجی رہنماؤں اور سول سوسائٹی کا تعاون انتہائی اہم ہے۔ اجلاس میں شریک علماء کرام نے بھی معاشرے میں امن و استحکام، عوامی مسائل کے حل، بچوں کی تعلیم و تربیت، جنگلات کے تحفظ اور دینی مدارس کی رجسٹریشن کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور باہمی مشاورت و تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔

بقیہ 30

16-20 اور 24 کے تحت پاکستان پینل کوڈ کی دفعات 34 اور 109 کے ساتھ باضابطہ ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ واقعے کے مختلف پہلوؤں اور نیٹ ورک کی چھان بین کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 31

کی ثقافتی روایات کے مطابق سندھی اجرک، ٹوپیاں اور پھولوں کے گلدستے پیش کیے۔ انہوں نے آزاد کشمیر سے تشریف لانے والے معزز مہمانوں اور سیاسی قیادت کی آمد پر اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ باہمی ملاقاتیں، روابط اور مشاورت سیاسی و سماجی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ تقریب کے دوران آزاد کشمیر کی سیاسی صورت حال، عوامی مسائل اور حلقہ سات کی ترقیاتی ضروریات کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر حلقے کے عوام کو درپیش مسائل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور علاقے کی تعمیر و ترقی سے متعلق امور پر گفتگو ہوئی۔ شرکاء نے عوامی مسائل کی نشاندہی، ان کے حل کے لیے مؤثر رابطہ کاری اور متعلقہ فورمز پر آواز اٹھانے کی اہمیت پر زور دیا۔ قاضی محمد بشیر ایڈووکیٹ نے آزاد کشمیر سے آنے والے معزز مہمانوں، سیاسی شخصیات اور پیپلز پارٹی کی قیادت کا شکریہ ادا کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ باہمی روابط اور مشاورت کا یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔ تقریب خوشگوار اور دوستانہ ماحول میں اختتام پذیر ہوئی۔

بقیہ 32

پروفیسر ساجد ظفر میرے رہبر شریعت ہیں مجھے بڑی خوشی ہوتی ہے جب میں اہل سخن کی محفل میں شریک ہوتا ہوں پروفیسر شفیق ہاشمی کو برطابہ آمد پر خوش آمدید کہتا ہوں تمام اہلِ تعلیم سے آراستہ شخصیات کی موجودگی میں خیالات سے ہچکچاہٹ محسوس کرتا ہوں اللہ پاک تمام خصوصی مہمانوں کا مشکور ہوں جو عزتوں سے نوازتے ہیں ساجد ظفر ہمیشہ مجھے اپنا بھائی سمجھ کر عزت دیتے ہیں اس دعوت پر ان کا دوبارہ شکریہ ادا کرتا ہوں مہمان خصوصی پروفیسر شفیق ہاشمی نے علامہ پروفیسر قاضی ساجد ظفر کا اس عمدہ دعوت پر شکریہ ادا کیا اور تمام مہمانوں کی محبتوں کو سراہا اور آزاد کشمیر ہمنہ کالج میں آنے کی دعوت دی باقی علماء کرام نے بھی اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور آخر ساجد ظفر نے تمام مخلص ہمدرد علماء کرام کا دعوت میں شرکت پر شکریہ ادا کیا

بقیہ 33

انصاف خیبر پختونخوا کی پارلیمانی پارٹی کا اہم آن لائن اجلاس 20 اکتوبر کی رات 10 بجے شروع ہوا جو 21 اکتوبر تک جاری رہا۔ اجلاس میں شریک صوبائی اسمبلی کے 2 ارکان نے تصدیق کی کہ تقریباً 67 ارکان نے اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں سابق وزیر اعلیٰ علی امین گنڈاپور کے علاوہ سابق صوبائی کابینہ کے ارکان اکبر ایوب، نذیر عباسی، ظاہر شاہ طورو، خلیق الرحمان، ریاض خان، عارف احمد زئی، آفتاب عالم، سجاد بارکوال اور عدیل اقبال سمیت دیگر ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز پر متعدد ارکان نے پارٹی قیادت سے شکوہ کیا کہ گورنر راج کے نفاذ کے بعد انہیں کسی واضح حکمت عملی سے آگاہ نہیں کیا گیا۔ تاہم شرکاء نے اتفاق کیا کہ ماضی کے معاملات کو پیچھے چھوڑ کر آئندہ کی حکمت عملی پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اجلاس کے دوران علی امین گنڈاپور نے تصدیق کی کہ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے ان کے رابطے اب بھی برقرار ہیں۔ اس کے بعد شرکاء نے اتفاق کیا کہ گورنر راج کے نفاذ کو طول پکڑنے سے روکنے اور سہیل آفریدی کی حکومت بحال کرانے کے لیے وفاقی حکومت اور اسٹیبلشمنٹ سے فوری مذاکرات ضروری ہیں۔ پارلیمانی پارٹی نے متفقہ طور پر علی امین گنڈاپور کو وفاقی حکومت، بالخصوص وزیر داخلہ محسن نقوی، سے مذاکرات کی ذمہ داری سونپی۔ ارکان نے ان پر زور دیا کہ خیبر پختونخوا میں منتخب حکومت کی بحالی کے لیے تمام ممکنہ سیاسی اور مذاکراتی ذرائع استعمال کیے جائیں، کیونکہ موجودہ صورت حال میں پارٹی کو شدید سیاسی مشکلات کا سامنا ہے۔ ذرائع کے مطابق، علی امین گنڈاپور نے وفاقی حکومت سے مذاکرات شروع کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔ تاہم اجلاس میں مذاکرات کے باضابطہ آغاز، ممکنہ شرائط یا وفاقی حکومت کی جانب سے کسی پیشرفت کی تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔ اجلاس کے دوران ارکان اسمبلی نے ایک دوسرے کی خیریت دریافت کی اور صوبے کی موجودہ سیاسی صورت حال سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔

بقیہ 34

نوید اشرف نے کہا کہ وہ عبدالجبار کی ادارے میں تشریف آوری اور تعاون کے جذبے پر تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔ بلاشبہ اور سپر کینوئی کی معاونت اور وابستگی ہمارے بچوں کے لیے بہتر تعلیمی مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

بقیہ 35

الٹتے ہوئے کہا کہ ملک میں ہونے والی مجموعی اموات میں تقریباً 60 فیصد اموات غیر متعدی بیماریوں کے باعث ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ساڑھے تین کروڑ سے زائد افراد ذیابیطس کا شکار ہیں، جبکہ موٹاپا، امراض قلب اور خوراک سے منسلک دیگر بیماریاں خاندانوں اور ملکی نظام صحت پر مسلسل بھاری بوجھ ڈال رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صارفین کا یہ بنیادی حق ہے کہ وہ جان سکیں کہ وہ کیا کھا رہے ہیں۔ پناہ کے جنرل سیکرٹری ثناء اللہ محسن نے کہا کہ فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز کا لازمی نفاذ اس لیے ضروری ہے تاکہ عوام کو ایسی غذائی مصنوعات کے بارے میں واضح معلومات فراہم کی جا سکیں جن میں چینی، نمک اور غیر صحت بخش چکنائی کی مقدار ضرورت سے زیادہ ہوتی ہے۔

بقیہ 36

پٹی کمشنر ریونیو محمد شہاب اسلم، ایس پی انویسٹی گیشن حافظ شہزاد، سیاسی رہنما سردار ذوالفقار علی خان، سردار محمد خان، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر انفورسمنٹ سلیمان مشتاق، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل و میونسپل سروسز بلال بن عبدالحفیظ، اسسٹنٹ کمشنرز اور دیگر متعلقہ محکموں کے سربراہان نے شرکت کی۔ ڈپٹی ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ فضل شیر نے اجلاس کو ضلع میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت اور وزیر اعلیٰ پنجاب کے مختلف فلاحی اقدامات جن میں اپنا چھت اپنا گھر، پنجاب کسان کارڈ، لائیو اسٹاک کارڈ، گرین ٹریکٹر سکیم، نوجوان زرعی گریجویٹس، ہمت کارڈ، ہیٹی رائی پروگرام، ہاراتی پنگھوبار اسٹیشن پروگرام اور صاف پانی منصوبہ شامل ہیں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔

بقیہ 37

دریافت ہوئی جس سے حملہ آور گوداموں کے نیٹ ورک تک غیر مجاز رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ تحقیق کے مطابق عام طور پر گوداموں میں استعمال ہونے والے وائرلیس بارکوڈ اسکینرز ایک بیس اسٹیشن سے منسلک ہوتے ہیں جو آگے کمپیوٹر یا کسی دوسرے کاروباری نظام سے جڑا ہوتا ہے۔ اس نظام کی بنیادی کمزوری یہ ہے کہ اسکینر اور بیس اسٹیشن کے درمیان رابطے کے لیے شناخت کی تصدیق کا مؤثر طریقہ موجود نہیں ہوتا۔ کیسپرسکی کے ماہرین نے بتایا کہ سائبر حملہ آور اسکینر کے وائرلیس رابطے کو استعمال کرتے ہوئے گودام کے آپریشنل ٹیکنالوجی نیٹ ورک میں داخل ہو سکتے ہیں۔ ایک ممکنہ حملے میں ملازم معمول کے مطابق بارکوڈ اسکینر استعمال کر رہا ہوتا ہے جبکہ حملہ آور بلوٹوتھ ٹریفک کی نگرانی کے ذریعے بیس اسٹیشن کا بلوٹوتھ ایڈریس حاصل کر لیتا ہے۔ کیسپرسکی میں انڈسٹریل سکیورٹی سروسز کے سربراہ سرگئی سیدوروف نے کہا کہ جدید ریٹیل اور لاجسٹکس کا شعبہ مکمل طور پر ڈیجیٹل ٹیکنالوجی پر انحصار کر رہا ہے۔ بڑے انتظامی نظاموں سے لے کر ملازمین کے ہاتھوں میں موجود چھوٹے آلات تک ہر چیز ایک دوسرے سے منسلک ہے۔

بقیہ 38

یت کے لیے مختلف اقدامات کیے گئے۔ اس کامیابی میں ایکریڈیشن فوکل پرسن عمران خان کا کردار بھی اہم رہا جنہوں نے ایکریڈیشن کے عمل کے دوران متعلقہ دستاویزات کی تیاری و ترتیب، معیار سے متعلق شواہد کی فراہمی، ریکارڈ کی تکمیل اور ایکریڈیشن کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے نمایاں خدمات انجام دیں ان کی محنت، پیشہ ورانہ وابستگی اور مربوط کوششوں نے ادارے کو یہ سنگ میل عبور کرنے میں اہم معاونت فراہم کی۔ اس کامیابی کا سہرا ادارے کی پوری ٹیم کو بھی جاتا ہے جس میں تدریسی عملہ، انتظامی اسٹاف، کلریکل عملہ اور دیگر متعلقہ ملازمین شامل ہیں تمام ٹیم ممبران کی مشترکہ کاوشوں، تعاون اور ذمہ داری کے احساس نے ادارے کو ایکریڈیشن کے مطلوبہ معیار تک پہنچانے میں اپنا کردار ادا کیا۔

بقیہ 39

رہنما مختار احمد بابا کی پاکستان میں گرفتاری پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کی فوری اور باعزت رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک بیان میں کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دلخراش خبر سن کر انتہائی گہرا صدمہ پہنچا ہے کہ تحریک آزادی کشمیر کی معروف اور سرگرم شخصیت مختار احمد بابا کو نامعلوم وجوہات کی بنیاد پر پاکستان کے کسی جیل میں پابند سلاسل کیا گیا ہے۔ مختار بابا کے پاکستان کے ساتھ والہانہ وابستگی اور رواں جدوجہد آزادی میں ان اور ان کے خاندان کی قربانیاں ہر خاص و عام کے علم میں ہیں۔ سید صلاح الدین نے سخت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بدقسمتی سے اس بیس کیمپ میں کچھ اندھی بہری اور گونگی قوتیں بلاسوچے سمجھے اور تحقیق و تفتیش کے مجرموں کے ساتھ ساتھ بے گناہ معصوموں کو بھی پابند سلاسل کر کے گنتی پوری کرنے کی عادی بن چکی ہیں۔ حزب سربراہ نے کہا کہ اس سے پہلے بھی کولاڑہ میں مقیم چند بے گناہ کشمیری مہاجرین کو کم وبیش دو ہفتے کوٹلی جیل میں رکھا گیا۔ اس دوران ایک کے بزرگ والد مقبوضہ کشمیر میں بیٹے کی گرفتاری کی خبر سن کر صدمے سے وفات بھی پا گئے۔ ایسی غیر ذمہ دارانہ حرکتوں اور طرز عمل سے تحریک آزادی کشمیر اور کشمیریوں کی پاکستان کے ساتھ والہانہ وابستگی کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ رہا ہے۔ سید صلاح الدین احمد نے ارباب اقتدار و اختیار سے دردمندانہ اپیل کی ہے کہ مختار بابا کو بلا تاخیر قید و بند سے باعزت رہا کیا جائے۔

بقیہ 40

ہو سکا، تفصیلات کے مطابق گرمچی دوپٹہ جیسے حساس ترین ایریا پر بڑھیارہ اور گرلز کالج روڈ پر افغان باشندے کھلے عام کاروبار اور غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہیں، مبینہ اطلاعات کے مطابق گرمچی دوپٹہ میں مقیم افغان باشندوں کو مقامی بااثر افراد کی مکمل حمایت حاصل ہے، اور ساتھ ہی مقامی پولیس اور انتظامیہ نے انہیں کھلے عام چھٹی دے رکھی ہے، گرمچی دوپٹہ میں ولی خان اور تاریخ خان ان افغانیوں کے ٹھیکیدار ہیں جو پولیس اور انتظامیہ کے ساتھ معاملات طے کرتے ہیں، گرمچی دوپٹہ کے عوامی، سماجی حلقوں نے بے اوجی سرمی، بریگیڈ کمانڈر مظفرآباد، چیف سیکرٹری آزاد کشمیر اور ایس ایس پی مظفرآباد سے فوری نوٹس لینے اور مقامی پشت پناہی کرنے والے افراد کیخلاف بھی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے، اور جن لوگوں نے اپنی پراپرٹیز افغانیوں کو کرائے پر دے رکھی ہیں کے خلاف بھی قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ 41

مختار سرور خان نیازی کو ہدایت کی کہ ہسپتال آنے والے مریضوں کو معیاری طبی سہولیات، بہتر علاج معالجے اور مناسب دیکھ بھال کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال میں صفائی ستھرائی برقرار رکھنے اور مریضوں کو سازگار ماحول فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، لہٰذا متعلقہ عملہ اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کرے اور ہسپتال کے انتظامی امور کو مزید مؤثر بنایا جائے۔

بقیہ 42

کا مظاہرہ کرتے ہوئے گاڑیوں پر اصل اور قانونی نمبر پلیٹس استعمال کریں اور قانون کی پاسداری کو یقینی بنائیں۔

بقیہ 43

ور آئینی و قانونی جدوجہد کے حوالے سے سرگرم عمل ہے۔ تحریک کی جانب سے مدارس، مساجد، اسکولوں اور کالجوں میں دروس، تربیتی نشستوں اور آگاہی پروگراموں کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جبکہ کتابچہ "شعور ختم نبوت" کے ذریعے بھی طلباء اور عوام تک اس عقیدے سے متعلق بنیادی معلومات پہنچانے کی کوششیں جاری ہیں۔ لاہور میں مقیم مولانا آصف حمید، مولانا قاضی مصباح الرحمن، مولانا فضل الرحمن، مولانا شاہد محمود، مولانا وقاص فہیم، مولانا فدا الرحمن، مولانا فہیم اور دیگر علمائے کرام نے آزاد کشمیر سے آنے والے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ دورہ علماء کے باہمی روابط مضبوط بنانے اور دعوتی و تعلیمی سرگرمیوں کو وسعت دینے میں معاون ثابت ہوگا۔ واضح رہے کہ رواں ماہ کے آغاز میں تحریک کے ذمہ داران کراچی اور راولپنڈی، اسلام آباد میں مقیم کشمیری علمائے کرام سے بھی خصوصی نشستیں کر چکے ہیں۔ لاہور کا دورہ بیرون آزاد کشمیر مقیم کشمیری علماء سے رابطوں کو فروغ دینے اور تحفظ ختم نبوت کی جدوجہد کو مزید منظم کرنے کی کوششوں کا تسلسل ہے

بقیہ 44

درج کرائی گئی۔ غیر معیاری پلاسٹک کے خلاف کارروائیوں کے دوران 227 مقامات کی چیکنگ کی گئی، 9 مقامات سیل اور 840 کلوگرام غیر معیاری پلاسٹک ضبط کیا گیا۔ ان کارروائیوں میں 97 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔ باربی کیو اور کمرشل کلنگ پوائنٹس کے خلاف کارروائی کے دوران 104 مقامات کی انسپکشن کی گئی۔ دھوئیں کی روک تھام کے لیے 48 مقامات پر سکشن ہڈز نصب کرائے گئے جبکہ خلاف ورزی پر 10 باربی کیو اور کمرشل کلنگ پوائنٹس سیل کر کے 60 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ اڑتی دھول پر قابو پانے کے لیے 14 مقامات کی انسپکشن کی گئی، ایک مقام سیل کیا گیا اور 2 مقامات پر سپرنکلرز نصب کرائے گئے۔ ڈی جی ماحولیات کے مطابق آلودگی پھیلانے والے عناصر کی نگرانی کے لیے ڈرون، نائٹ اور ہاک آئی اسکواڈز کی مدد لی جا رہی ہے۔ رات کے اوقات میں بھی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اسموگ کے تدارک کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور فیلڈ انفورسمنٹ کو مربوط کر دیا گیا ہے جبکہ آلودگی پھیلانے والوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ 45

کر لیے گئے۔ ڈویژنل ایس پیز نے کہا کہ منشیات اور ناجائز اسلحہ رکھنے والے افراد کے خلاف کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ 46

پنجاب کے ویژن کے مطابق شہریوں کی جان و مال کے تحفظ اور ان کو سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے جس کے لیے تمام اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں

بقیہ 47

ب کیا۔ مشترکہ اعلامیے میں مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، سعودی عرب کی شہری آبادیوں، ہوائی اڈوں اور حج و عمرہ زائرین پر حوثی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں اسلامی تعلیمات اور بین الاقوامی قوانین کے منافی قرار دیا گیا۔ شرکاء نے خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی قیادت میں سعودی عرب کی سلامتی اور جائز دفاعی اقدامات کی مکمل حمایت کی۔ کانفرنس نے واضح کیا کہ حوثی مسلح گروہ اور یمن کے عوام الگ ہیں۔ یمن کا تنازعہ شیعہ سنی یا فرقہ وارانہ نہیں، بلکہ بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ یمنی حکومت اور حوثی مسلح گروہ کے درمیان ہے۔ یمنی عوام ہمارے بھائی ہیں اور ان کے لیے فوری انسانی امداد اور پائیدار امن ضروری ہے۔ علماء و مشائخ نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان دفاعی تعاون کی بھرپور تائید کرتے ہوئے اسے مسلم ممالک کی اجتماعی سلامتی، حرمین شریفین کے تحفظ اور علاقائی امن و استحکام کے لیے اہم قرار دیا۔ کانفرنس نے حکومت پاکستان کی پالیسی اور دفاعی و سفارتی کوششوں کی حمایت کی۔ مشترکہ اعلامیے میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی امت مسلمہ کے اتحاد، یکجہتی اور عالمی امن کے لیے کوششوں کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا گیا۔ کانفرنس نے واضح کیا کہ بے گناہ انسانوں کو قتل کرنے والے مسلح گروہوں کے ساتھ مذاکرات اس وقت تک بامعنی نہیں ہو سکتے جب تک وہ تشدد بند نہ کریں، اپنے اقدامات کی ذمہ داری قبول نہ کریں اور امن کے لیے قابل اعتماد عزم ظاہر نہ کریں۔ حوثیوں، بی ایل اے، فتنہ الخوارج اور دیگر مسلح گروہوں کو مذاکرات کی آڑ میں دہشت گردی جاری رکھنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ شرکاء نے اقوام متحدہ، اسلامی تعاون تنظیم، رابطہ عالم اسلامی اور عالمی برادری سے شہریوں اور مقدس مقامات کے تحفظ، یمنی عوام کی امداد اور خطے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے مؤثر اقدامات کا مطالبہ کیا۔ کانفرنس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حرمین شریفین کا تحفظ ایمان کا حصہ ہے، سعودی عرب کی سلامتی و استحکام کے ساتھ پاکستان کے عوام، علمائے و مشائخ اور مذہبی و سیاسی جماعتوں کی یکجہتی غیر متزلزل رہے گی۔

بقیہ 48

میں ڈراپ ہوتے ہیں مگر انٹرویو لینے والوں کی تیاری بھی نظر آتی ہے۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں انٹرویو کا وضع ہونا چاہیے، تجربہ معیار اس حد تک پہنچ جائے کہ 38 نمبروں کا فرق انٹرویو ڈال جائے یہ مشکوک ہو سکتا ہے۔ ویسے بھی انٹرویو پینل دوسرے صوبوں سے ہو شاہد زیادہ بہتر ہے۔ دوسری اہم بات انٹرویو میں متعلقہ ایکسپرٹس کا خیال نہ رکھنا بھی اس معاملے کو مشکوک بنا رہا ہے۔ متعلقہ اداروں کو پینل پر بھی نظر رکھنے کی ضرورت ہے کہیں یہ انکوائرس تو نہیں اور ہے وگرنہ من خاک بادہن اگر سسٹم پر نوجوانوں کا اعتماد اٹھ گیا تو یہ تباہ کن ہو سکتا ہے

بقیہ 49

سے عارضی طور پر بند سعودی دارالحکومت ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو محدود اور سخت ترین شرائط کے ساتھ فضائی ٹریفک کیلئے گزشتہ روز دوبارہ کھولا گیا ہے۔ سعودی عرب کی سول ایوی ایشن اتھارٹی کے جاری تازہ نوٹم کے مطابق ریاض ایئرپورٹ پر آمد اور روانگی کی پروازوں کیلئے ایوی ایشن اتھارٹی سے پیشگی اجازت لینا لازمی ہے۔

بقیہ 50

مدادی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ حادثے میں 10 افراد جاں بحق ہوئے جن میں مریم بی بی دختر حماد احمد، عمر 25 سال سکنہ تونسہ و حوا زوجہ رشید دختر رشید احمد عمر 4 سال سکنہ تونسہ شریف، رشید احمد ولد اللہ وسایا عمر 45 سال سکنہ تونسہ شریف، محمد آصف ولد نامعلوم عمر 35 سال سکنہ ملتان، محمد کاشف ولد منظور احمد عمر 30 سال سکنہ کوٹ چھٹہ، لال تاز زوجہ نامعلوم عمر 75 سال سکنہ ڈیرہ غازی خان، محمد رستم ولد خان محمد عمر 26 سال سکنہ ڈیرہ اسماعیل خان، عبدالمنان ولد سونارا عمر 30 سال سکنہ ڈیرہ اسماعیل خان، محمد طارق ولد اللہ بخش عمر 40 سال سکنہ بستی لکھی وہوا اور شوکت ولد قادر بخش عمر 45 سال سکنہ تونسہ شریف شامل ہیں۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق 13 زخمی مسافروں کو موقع پر ہی ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی، 24 شدید زخمیوں کو مزید علاج معالجہ کے لیے ڈسٹرکٹ ہسپتال راجن پور اور قریبی ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

Scanned with CamScanner

BISP کا ڈیجیٹل انقلاب مستحق خواتین کیلئے ادائیگی کا تیز رفتار نظام متعارف

سہولت، شفافیت، انتخاب کے مزید مواقع فراہمی کیلئے ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام میں انٹرآپریبلٹی متعارف کرادی گئی

مقصد ادائیگیوں میں سہولت، زیادہ اختیار، دہلیز پر مشکلات کو کم کرنا، مراکز تک زیادہ آسان رسائی فراہم کرنا ہے، حیدر مرتضیٰ

مظفر آباد (بیورو رپورٹ) ڈائریکٹر انچارج سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) نے مستحق خواتین کو مالی امداد کی ادائیگیوں میں سہولت، شفافیت اور انتخاب کے مزید مواقع فراہم کرنے کے لیے ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام میں انٹرآپریبلٹی متعارف کرائی ہے۔ اس نظام کا مقصد خواتین کو ادائیگیوں کے حصول میں زیادہ سہولت، زیادہ اختیار، دہلیز پر مشکلات کو کم کرنا اور ادائیگی مراکز تک زیادہ آسان رسائی فراہم کرنا ہے۔ نئے نظام کے تحت ادائیگی کی تصدیق ایس ایم ایس موصول ہونے کے بعد خواتین دن لنک نیٹ ورک کے ذریعے ملک بھر میں کسی بھی دن، اپنی سہولت کے مطابق وقت پر اپنی مرضی کے ریٹیلر سے اپنی رقم وصول کرسکیں گی۔ ان خیالات کا اظہار ڈائریکٹر جنرل بی آئی ایس پی آزاد جموں وکشمیر حیدر مرتضیٰ نے بی آئی ایس پی آزاد جموں وکشمیر ریجن کے زیر اہتمام ڈیجیٹل ادائیگیوں، سوشل (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)



وفاقی آئینی عدالت کے چیف جسٹس امین الدین خان گول میز کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

آئی جی اسلام آباد کی زیر صدارت اہم اجلاس

بھرتیوں، ترقیاتی منصوبوں، امن وامان اور انسدادِ جرائم کا جائزہ

پولیس آپریشنز اور سیکورٹی انتظامات بہتر بنانے کی ہدایات جاری کیں

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) آئی جی اسلام آباد جہانگیر (ر) محمد سمیل چوہدری کی زیر صدارت اہم اجلاسوں کا انعقاد کیا گیا جن میں بھرتیوں، ترقیاتی منصوبوں، امن و امان اور انسداد جرائم کا جائزہ لیا گیا جبکہ آئی جی نے 4C سینٹر کا دورہ کرکے پولیس آپریشنز اور سیکورٹی انتظامات بہتر بنانے کی ہدایات جاری کیں۔ جس میں ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز محمد جواد فاروق اور ڈی آئی جی ایڈمن ڈاکٹر محمد تنیق طاہر نے شرکت کی۔ اجلاس میں اسلام آباد پولیس میں جاری بھرتیوں کے عمل اور انتظامی امور کا جائزہ لیا گیا جبکہ آئی جی اسلام آباد نے ہدایت کی کہ بھرتی کے تمام مراحل میرٹ اور شفافیت کے ساتھ مقررہ قواعد وضوابط کے مطابق مکمل کیے جائیں۔ بعدازاں ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز، ایس ایس پی ایڈمن اور زون ایس پی کے اجلاس میں امن وامان (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

اسلام آباد ہائی کورٹ کے تحریری فیصلے کے بعد شیشہ کیفیز کیخلاف کریک ڈاؤن مزید تیز کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) اسلام آباد ہائی کورٹ کی جانب سے شیشہ کیفیز پر پابندی سے متعلق تحریری فیصلہ جاری ہونے کے بعد ضلعی انتظامیہ نے شیشہ کیفیز کے خلاف جاری کارروائیاں مزید تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر اسلام آباد نے تمام اسسٹنٹ کمشنرز کو کریک ڈاؤن میں تیزی لانے اور عدالتی احکامات پر من وعن عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق وفاقی دارالـ(بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)



وزیر داخلی سندھ سید مراد علی شاہ سے جرمنی کے قونصل جنرل ملاقات کر رہے ہیں

احتجاج کے دوران قومی املاک، عوامی سہولیات کو نقصان سے بچانا ناگزیر ہے، ڈپٹی کمشنر باغ

ایکشن کمیٹی سے متعلق مسائل کے حل کیلئے تمام مکاتب فکر کے علماء، تاجر برادری اور سول سوسائٹی کو مثبت کردار ادا کرنا ہوگا

باغ کو پُرامن رکھنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، حکومت اور انتظامیہ عوام کے جان و مال کی محافظ ہیں، ممتاز حسین کاظمی

باغ (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر سید ممتاز حسین کاظمی، ایس ایس پی باغ خواجہ امیر الدین نے کہا ہے کہ ضلع باغ میں امن و امان کی بحالی، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ، ہنگاموں کے محاسبے اور انتظامی امور کو بہتر بنانے، انٹرایکٹو پولیس کے نظام کو بہتر بنانے اور ایمرجنسی خدمات کی فراہمی کے لیے ضلع باغ کو ایمرجنسی ریسپانس سروس (ERS) کے تحت ایمرجنسی ریسپانس وہیکل (ERV) فراہم کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر و ایس ایس پی باغ نے یہ بات ڈی پی او آفس باغ میں ضلع باغ کے صحافیوں کے ساتھ ایک خصوصی نشست کے دوران کہی۔ نشست میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) سید ذوالفقار حسین بخاری، اسسٹنٹ کمشنر باغ ثاقب نواز خٹک، ڈی پی او باغ سید ذوالفقار حسین بخاری، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس (ہیڈکوارٹرز) ملک محمد اسلم اعوان، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس (انویسٹی گیشن) ملک محمد اشرف اعوان، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس (ٹریفک) ملک محمد اکرم اعوان، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس (ایڈمن